سمٹ بینک لمیٹڈ

# قواعد اور شرائط

# اکاؤنٹ اور خدمات کیلئے

Summit Bank Limited

Committed to you

www.summitbank.com.pk, Toll Free: 0800-24365

Summit Bank Limited — سمٹ بینک لمیٹڈ

# قواعداورشرائط اکاؤنٹ اور خدمات کیلئے

## ا۔ عام قواعد:

### ا- تشریح کردہ شرائط:

ا.ا ''اکاؤنٹ" کا مطلب ہے کہ کھاتے دار/ کسٹمر/ صارف کا بینک کی کسی بھی برانچ میں روپے میں یا بیرونی کرنسی میں اپنا کھاتا/ اکاؤنٹ کھلا ہو۔

''اکاؤنٹ اوپننگ فارم'' اس کا مطلب ہے کہ بینک کی طرف سے فراہم/ پیش کردہ فارم جس کے ذریعے بینک کسٹمر کی ذاتی اور دیگر ضروری معلومات حاصل کرتا ہے، جس میں کسٹمر مکمل معلومات تحریر کرنے اور دستخط کرنے کے بعد بینک میں یہ فارم جمع کراتا ہے جس کے بعد وہ بینک میں اپنا کھاتا/ اکاؤنٹ کھلوا سکے اور بینک کی خدمات حاصل کر سکے۔

''الرٹس'' کا مطلب ہے وہ مختصر پیغام/ پیغامات جو کے کسٹمر کو ایس ایم ایس (SMS) یا، ای میل (E-mail)، فیکس یا کسی بھی رابطے کے ذریعے بینک وقتاً فوقتاً بھیجے گا۔

اے ٹی ایم ''ATM'' سے مراد وہ خودکار رقم فراہم کرنے والی مشین جو کہ اور دیگر بینکوں کی ایم نیٹ (MNET)، ون لنک نیٹ ورک (1 link network) سے منسلک کی گئی سہولیات پاکستان کے مختلف مقامات یا پاکستان سے باہر کسٹمر کو فراہم کرتی ہے۔

"اے ٹی ایم (ATM) سروس" سے مراد بینک کی طرف سے اختیاری طور پر کسٹمر کو بذریعہ اے ٹی ایم فراہم کردہ بینکاری کی خدمات۔

''بینک'' کا مطلب سمٹ بینک کی کوئی بھی یا تمام برانچیں ہیں۔

'' بزنس ڈے Business Day'' سے مراد وہ کاروباری دن جب بینک کی متعلقہ برانچ بینکاری کے اوقات میں کھلی رہے۔

''کارڈ'' سے مراد یہ ہے کہ آپ کو اپنے طور پر کیش نکلوانے کے لئے اس کو بینک کی مشین میں ڈال کر کیش نکلوا سکتے ہیں۔

''کارڈ ہولڈر'' سے مراد یہ کہ بینک نے اپنے کھاتے دار کو جو کارڈ فراہم کیا ہے۔

''کارڈ ٹرانزیکشن'' سے مراد یہ ہے کہ بینک نے جو ATM کارڈ اپنے کھاتے دار کو فراہم کیا ہے وہ اس کے ذریعے تمام ٹرانزیکشن کرسکتا ہے جیسا کہ کیش نکلوا سکتا ہے فنڈ ٹرانسفر یا کاروباری سلسلے میں کسی ٹرانسفر مرچنٹ / با اختیار طریقے سے کسی کو اپنے اکاؤنٹ سے پیمنٹ کرسکتا ہے بینک اسکا مجاز ہے کہ وہ ان ٹرانزیکشن / لین دین کے ساتھ ساتھ کسی بھی دوسرے استعمال کے جو کہ بینک وقتاً فوقتاً اپنے کسٹمر کو فراہم کرتا رہے گا یا کریگا، چارجز لے۔

سی ڈی آر ''CDR'' کا مطلب ہے کہ کال جمع رسید جو کہ بینک فراہم کرتا ہے۔

''کونٹیکٹ سینٹر سروسز'' سے مراد ہے مرکزِ خدمات جو کہ کسٹمر کے لیئے دستیاب سہولیات پیش کرتا ہے اور اس کے ذریعے کسٹمر اپنے اکاؤنٹ کے متعلق یا سلسلے میں معلومات حاصل کرسکتا ہے اور / یا اکاؤنٹ سے متعلق لین دین/ خدمات حاصل کرسکتا ہے۔

''کسٹمر / صارف / کھاتیدار'' سے مراد فرد، فرم، ادارہ یا کمپنی وغیرہ جن کے ایک یا ایک سے زائد اکاؤنٹ بینک میں ہیں یا ہو سکتے ہیں۔

"جی پی آر ایس/ وے چینل (GPRS/Way Channel)" سے مراد ہے وہ سہولیات جو کہ جی پی آر ایس/ وے/ ایم ایس پی ایس (GPRS/Way/MSPS) انٹرنیٹ تک رسائی کے ذریعے موبائل فون پر فراہم کیجاتی ہیں۔

" آئی بی ایف ٹی (IBFT)" سے مراد انٹر بینک فنڈ ٹرانسفر سروس کے ذریعے کسٹمر / کھاتیدار آئی بی ایف ٹی سہولت کا استعمال کرنے والے رکن بینکوں کے صارفین کو پیمنٹ یا ادائیگی کر سکتے ہیں۔

" ہدایات " کا مطلب کسٹمر / کھاتیدار کی دی جانے والی یا دی گئی ہدایات بذریعہ تحریری مواصلات، انٹرنیٹ سروسز / خدمات، موبائل بینکاری سروس یا بذریعہ اے ٹی ایم ATM مشین جاری کردہ یا کھاتے کے ذریعہ بینک کو جاری کی جانے والی ہدایات وغیرہ اور یہ ہدایات بینک کو موصول ہونے کے بعد کھاتے دار پر ہر صورت میں لازم ہونگی۔

"انٹرنیٹ بینکاری سروسز" سے مراد ویب سائٹ کے ذریعہ صارفین کو دستیاب سہولیات جو کہ کھاتیدار اکاؤنٹ کی معلومات حاصل کرنے کے لئے اور/ یا لین دین کے لئے اکاؤنٹ سے متعلق خدمات کا فائدہ اٹھانے کے لئے استعمال کی جاسکیں۔

''انٹرنیٹ پاسورڈ/ پن'' سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ کھاتے دار سائٹ پر دی گئی ہدایت کے مطابق خود اس کا انتخاب کرتا ہے تا کہ اس کے ذریعے بینک کی سہولت حاصل کر سکے اور انٹرنیٹ بینکاری کو انجام دے سکے۔

" آئی وی آر **IVR**" سے مراد انٹرا یکٹو وائس رسپانس اور اس کا مطلب بینک کے رابطہ سینٹر کے ذریعہ فراہم کردہ/ دی جانے والی خودکار خدمات۔

''مرچنٹ'' سے مراد تاجر / مرچنٹ کے کسی بھی خوردہ، اسٹور یا سروس کی دوکان جن کی منظوری / تصدیق بینک وقتاً فوقتاً کرتا ہے یا کریگا۔

''موبائل بینکاری کی سروسز'' کا مطلب بینک کی موبائل فون پر فراہم کردہ خدمات جن کے ذریعے کھاتے دار / کسٹمر کو رسائی حاصل ہے کہ وہ اپنے اکاؤنٹ کی معلومات لے اور اس کے ساتھ ساتھ ایک یا ایک سے زائد ایم ایس پی چینل MSP کے ذریعے لین دین / ٹرانزیکشن وغیرہ منتخب کرے، ہر ٹرانزیکشن / لین دین کے لیے بینک ایک مخصوص مدت / وقت کسٹمر کو بذریعہ موبائل فون آگاہ کریگا۔

ایم ایس پی ''MSP'' سے مراد ہے موبائل فون سروس فراہم کرنے والے جن کے ذریعے کھاتیدار اور بینک کو موبائل کی خدمات حاصل ہیں جنکی اطلاع بینک دیتا ہے۔

"ایم ایس پی (MSP) چینل" سے مراد ہے ایک یا ایک سے زائد ڈیٹا کمیونیکیشن / مواصلات چینل جو کہ MSP مہیا کرتا ہے اور جو کہ موبائل بینکاری کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

''پاکستان'' اس سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

''پن اور پرسنل کوڈ آئیڈینٹی فیکیشن'' اس سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ وقتاً فوقتاً بینک اپنے کھاتے دار کو مہیا کرتا ہے یا پھر کارڈ ہولڈر اس کوڈ کا انتخاب خود کرتا ہے تا کہ کارڈ کا استعمال کر سکے جو کہ کارڈ ہولڈر کی ٹرانزیکشن کو انجام دیتا ہے نہ صرف بذریعہ اے ٹی ایم (ATM) بلکہ مرچنٹ کے پاس نصب پن پیڈ سے لیس (POS) ٹرمینل پر کسی رسید پر دستخط کیے بغیر خریداری کرسکتا ہے۔

’’پی او ایس(POS)ٹرمینل‘‘ کا مطلب وہ مشین الیکٹرانک آلہ جو کہ جانا جاتا ہے پوائنٹ آف سیلز ٹرمینل کے نام سے جو کہ مرچنٹ/ تاجروں کے پاس نصب ہوتا ہے، جن کا مقصد بذریعہ کارڈ کسٹمر کے اکاؤنٹ سے ہونے والی ٹرانزیکشن کو انجام دینا ہے۔

"روپیس(Rupees)" کا مطلب ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کی کرنسی۔

’’ ایس بی پی(SBP)‘‘ سے مراد ہے اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔

’’سروسز‘‘ اس کا مطلب وہ خدمات جو کہ بینک اپنی صوابدید پر، اکاؤنٹ کے سلسلے میں وقتاً فوقتا پیش کرتا ہے

’’سیکورٹی کوڈ‘‘ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ بینک نے اپنے کھاتے دار/ کسٹمر کو جو کوڈ دیا ہے جسکے ذریعے مخصوص موبائل بینکنگ کی خدمات حاصل کرسکتا ہے۔

سروس پرووائڈر کا مطلب اور شامل ایم ایس پی، تنظیمیں یا فرد وغیرہ جن کی خدمات بینک موبائل بینکاری کے سلسلے میں استعمال کرتا ہے۔

”سائٹ“اس کا مطلب بینک کی ویب سائٹ جیسا کہ"www.summitbank.com.pk" یا جو کہ بینک وقتاً فوقتاً تبدیل/ ترمیم یا نظر ثانی کرسکتا ہے۔

’’ایس ایم ایس(SMS) چینل‘‘ اس کا مطلب یہ ہے کہ مختصر پیغام کی خدمت جو کہ MSPS موبائل فون پر مہیا کرتی ہیں۔

’’ ٹرمز(Terms)‘‘ اس کا مطلب اکاؤنٹ کے لئے اور اس کے حوالے سے دی گئی شرائط اور ضوابط اور دیگر بینک کی فراہم کردہ خدمات جن میں بینک وقتاً فوقتاً تبدیلی، ترمیم، اضافہ کرسکتا ہے۔

’’ٹی پن(TPIN) یا ٹیلیفون پرسنل آئیڈینٹی فیکیشن نمبر‘‘ اس کا مطلب وقتاً فوقتاً بینک کی طرف سے جاری کردہ خفیہ کوڈ یا وہ کوڈ جس کا انتخاب کسٹمر خود کرتا ہے تا کہ کسٹمر رابطہ سینٹر کی سروس کا فائدہ اٹھا سکے۔

’’ٹریفک(TRAFFIC)‘‘ اس کا مطلب ہے نیٹ ورک جو کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کے بنیادی ڈھانچے سے منسلک ہے/ ہو اور جس میں شامل ہیں، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، ایس ایم ایس ٹریفک(SMS Traffic) جی پی آر ایس/ ویپ ٹریفک(GPRS/WAP Traffic) وغیرہ اور کسی اوقات میں شامل ہیں مواصلاتی آلہ / ڈیوائس وغیرہ پر کسی قسم کا لوڈ، پریشر، موبائل فون یا نظام نیٹ ورک پر منتقل/ اعداد و شمار یا ہر دیے گئے وقت پر مجموعی طور پر نیٹ ورک کا استعمال۔ تاہم، یہ مخصوص لین دین/ ٹرانزیکشن، پیغامات، ریکارڈ، ڈیٹا یا ٹیلیفون نیٹ ورک وغیرہ کی کسی بھی قسم کے صارفین کے حوالے سے ہوسکتا ہے۔

’’ٹرانزیکشن‘‘ اس کا مطلب کوئی بھی یا کسی بھی قسم کا لین دین اور/ یا خدمات جو کہ کسٹمر/ کھاتے دار اپنے متعلقہ اکاؤنٹ کے حوالے سے کرسکتا ہے۔

’’یو ایس ایس ڈی (USSD) چینل‘‘ اس کا مطلب اضافی سروس کے اعداد و شمار جو MSPS موبائل فون پر خدمات مہیا کرتا ہے۔

## ۲- اکاؤنٹ کھولنا اور اس کا استعمال:

۲.۱ اگر کوئی بینک میں اپنا اکاؤنٹ کھلوانا چاہتا ہے تو اسے بینک کا مذکورہ اکاؤنٹ فارم بھر کر بینک میں جمع کرانا ہوگا۔ کھاتے دار/ کسٹمر کو فارم پر تمام صحیح معلومات دینا ہونگی اور اس سے منسلک جو بھی کاغذات معلومات ہونگے وہ بھی بینک میں جمع کرانا ہونگے جو کہ بینک وقتاً فوقتاً اکاؤنٹ کھولتے وقت اور اسکے استعمال یا برقرار رکھتے وقت چیک یا مطالبہ کرسکتا ہے۔

۲.۲ کسی بھی سبب اگر اکاؤنٹ کھلوایا گیا ہے لیکن بینک کو صحیح اطلاع یا مکمل کاغذات فراہم نہیں کئی گئیں تو بینک اس کا حق رکھتا ہے کہ وہ متعلقہ اکاؤنٹ کے آپریشن/ ورکنگ کو روک دے اس وقت تک جب تک فراہم کردہ/ مطلوبہ کاغذات اور اطلاع وغیرہ سے بینک کو تسلی نہ ہوجائے۔ اگر اس کے باوجود آپ نے بینک کو مکمل اطلاع/ کاغذات وغیرہ فراہم نہ کیے تو بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ پیشگی نوٹس کے ساتھ کسٹمر کا اکاؤنٹ بند کردے۔ اور اگر کسٹمر نے جو بھی اطلاع یا کاغذات بینک کو فراہم کی ہے وہ غلط ہے یا جھوٹی/ جعلی ہے تو پھر بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسٹمر کے اکاؤنٹ کو بند کردے۔ اس وجہ سے چاہے کسٹمر کو کسی بھی قسم کا نقصان کیوں نہ ہوجائے بینک کسی صورت ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۳ اکاؤنٹ سے متعلق بینک کی ذمہ داری یا کسٹمر سے متعلق جو کہ ذمہ داری ہے وہ قابل نفاذ صرف اور صرف خصوصی طور پر بینک کی برانچ کے خلاف ہے جہاں کسٹمر کا اکاؤنٹ موجود ہے، نہ تو وہ ہیڈ آفس اور نہ ہی کسی اور برانچ، ملحقہ یا بینک کے ماتحت ادارے پاکستان یا کسی بھی ملک میں اس سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

۲.۴ بینک اپنا یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ بغیر وجہ بتائے اکاؤنٹ کھولنے سے انکار کرسکتا ہے۔

۲.۵ ہر اکاؤنٹ کو مخصوص/ مختلف نمبر جاری کیا جاتا ہے جو کہ کسٹمر سے خط و کتابت وغیرہ کے وقت بتایا/ لکھا جاتا ہے۔

۲.۶ بینک کسی بھی وقت بغیر کسی اطلاع، ذمہ داری اور جوابدہی یا بغیر کسی سبب کسٹمر کی کسی بھی ٹرانزیکشن یا ہدایات وغیرہ کو پورا کرنے، قبول کرنے یا انجام دینے سے انکار کرسکتا ہے اگر کسٹمر پر کسی قسم کا شک و شبہ ہوجائے کہ وہ کسی فراڈ یا غیر قانونی کام یا کسی قانونی خلاف ورزی میں ملوث ہے جو کہ ایس بی پی کے کے وائے سی (SBP's KYC) اور اس سے منسلک دیگر قوانین یا ہدایات کے مطابق نہیں ہے

۲.۷ بینک کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے اقدامات کرے جو کہ کسٹمر کے اکاؤنٹ کی معلومات خفیہ رکھے، بہر حال کسٹمر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بینک ماتحت ہے اینٹی منی لانڈرنگ قوانین اور بینک کی اندورونی پالیسیوں کے، کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ ہر وہ معلومات بینک کو فراہم کریگا جو کہ اکاؤنٹ کے حوالے سے یا سلسلے میں طلب کی جائیں گی جسکا مقصد یہ معلوم کرنا ہے/ ہو کہ کسٹمر مندرجہ بالا کسی بھی قوانین کی خلاف ورزی تو نہیں کر رہا یا کرچکا اور کسٹمر اس بات سے متفق ہے اور اختیار دیتا کہ اکاؤنٹ سے متعلق ٹرانزیکشن اور خدمات کی کوئی معلومات کسی بھی تفتیشی/ سرکاری ایجنسیوں پاکستان یا پاکستان سے باہر اور/ یا کسی بھی طور پر کسی بھی قانون کے تحت درکار ہوسکتی ہیں یا ان افراد کو جنہیں بذریعہ موجودہ قوانین اور ضابطوں کی طرف سے اختیار حاصل ہے اور جہاں بینک انکشاف کرنا ضروری سمجھتا ہے یا عدالت کے حکم کے مطابق اور/ یا بینک اپنے اور/ یا اپنے ملازمین کے مفاد کی حفاظت کی صورت میں استعمال/ بتا سکتا ہے۔

۲.۸ بینک کو اختیار ہے کہ کسٹمر، اسکے اکاؤنٹ اور لین دین کی معلومات اپنے ہیڈ آفس، ماتحت اداروں، با اختیار ٹھکیداروں اور کسی تیسرے فریق کو فراہم کرسکتا ہے، ملک کے اندر یا بیرونِ ملک جہاں کہیں بھی وہ واقع ہوں بینک کسی بھی صورت میں تیسرے فریق سے پہنچنے والے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۹ بینک کی طرف کسٹمر کو جاری کئے گئے مالی اور غیر مالی سہولیات کے خط کی منظوری اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ ہر مخصوص سہولت کے لئے ایک نیا/ دوسرا اکاؤنٹ کھولا جائیگا۔ مزید برآں اسے کسٹمر کی طرف سے درخواست بھی سمجھا جائیگا۔

## ۳. کارڈ کی شرائط:

۳.۱ کھاتے دار/ کسٹمر کارڈ مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق استعمال کرسکتے ہیں۔

(الف) اے ٹی ایم ATM کارڈ کے طور پر، تا کہ ATM کی خدمات پاکستان میں یا عالمی سطح پر ATM کی سہولت کا استعمال کر سکتے ہیں جو کہ متعلقہ عالمی نیٹ ورک کے ساتھ منسلک ہیں۔

(ب) ڈیبٹ کارڈ کے طور پر، مال کی ادائیگی کیلئے اور دیگر خدمات جو کہ پاکستان کے اندر مرچنٹ سے منسلک ہیں۔

(پ) اضافی خدمات کے لئے جو کہ بینک اپنے کارڈ ہولڈرز کو وقتاً فوقتاً پیش/فراہم کریگا۔

٣.٢ کارڈ جاری کرنے اور اس کے اختیاری استعمال کی اجازت کے لئے اور کارڈ کے ذریعہ کی جانے والی لین دین/ٹرانزیکشن پر عمل کیلئے، بینک کسٹمر/ کارڈ ہولڈر سے متعلقہ فیس چارج کرسکتا ہے، جو کہ کارڈ ہولڈر کو بذریعہ فارم بتائی جاتی ہے، بینک کو کسٹمر کی طرف سے حق، اجازت اور اختیار حاصل ہے کہ وہ یہ فیس متعلقہ اکاؤنٹ یا کسٹمر/ کارڈ ہولڈر کے کسی بھی دوسرے اکاؤنٹ سے جہاں کافی یا معقول بیلنس موجود ہو منہا کرلے/ وصول کرلے۔

٣.٣ کارڈ ہولڈر کسی صورت میں اپنا پن کوڈ کسی کو ظاہر نہیں کرے گا اور ہر وہ احتیاط عمل میں لائے گا جو کہ پن کوڈ کا انکشاف روکنے کے لئے ہوگا، پن کو خفیہ رکھا جائیگا اور کسی بھی شخص کو فراہم نہیں کیا جائیگا خاص طور پر پن کا کسی بھی چیز پر یا پن کا کسی بھی طریقے سے لکھا، ظاہر یا ذکر وغیرہ نہیں ہونا چاہیے ،کارڈ کے ساتھ یا کارڈ کے علاوہ۔

٣.٤ کارڈ استعمال کرنے کی اجازت اور اختیار صرف کارڈ ہولڈر کے پاس ہے، کارڈ ہولڈر کو قطعی اجازت نہیں ہے کہ وہ کسی تیسری پارٹی کو ظاہر، فراہم یا قابل رسائی کرے۔

٣.٥ کارڈ کا استعمال معقول/مناسب اکاؤنٹ میں بیلنس/ فنڈ کی موجودگی میں ہی ہو سکتا ہے یا منظور شدہ بیلنس/فنڈ کی حدتک ہوسکتا ہے۔

٣.٦ ہر شخص، جو کارڈ کا استعمال کر کے اے ٹی ایم یا پی او ایس ٹرمینل سے نقد رقم نکلو سکتا ہے یا ادائیگی کرسکتا ہے، اسے ایک با اختیار کارڈ ہولڈر سمجھا اور تسلیم کیا جائے گا۔ یہ لاگو ہوتا ہے اس صورت میں بھی جس میں کارڈ کا استعمال کوئی دوسرا کرتا ہے اور بینک کو اس کی اجازت ہے کہ اس صورت میں بذریعہ کارڈ کی گئی لین دین/ ٹرانزیکشن کو قبول کرے اور متعلقہ اکاؤنٹ سے اس سلسلے میں کٹوتی ڈیبٹ کرے، کارڈ کے صحیح یا غلط استعمال سے پیدا ہونے والے کسی بھی خطرے یا نقصان کا ذمہ دار صرف اور صرف کارڈ ہولڈر ہوگا اور بینک اس کا قطعی ذمہ دار نہیں ہوگا۔

٣.٧ کارڈ ہولڈرز، کارڈ کا استعمال کسی تکنیکی خرابی یا آپریشن کی ناکامی یا کسی بھی وجہ سے نہ کرسکیں تو وہ بینک سے کسی قسم کے معاوضہ طلب نہیں کریں گے اور بینک اس صورت میں کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

٣.٨ بینک کو یہ اختیار اور اجازت حاصل ہے کہ وہ بغیر کسی پیشگی نوٹس یا وجہ کے کارڈ کے کسی بھی یا تمام ٹرانزیکشن (ز) / لین دین اور اس سے منسلک خدمات بلاک کردے یا روک دے۔

٣.٩ کارڈ ہولڈرز بذریعہ کارڈ ان سروسز/ خدمات کو حاصل کرسکتے ہیں جو کہ یہاں بیان کردہ شرائط و ضوابط میں درج ہیں اور وہ سہولت/ خدمات جو کہ بینک وقتاً فوقتاً پیش کرتا رہیگا، یہ خدمات جن شرائط وضوابط کے تحت ہونگی بینک انہیں وقتاً فوقتاً ترمیم کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

٣.١٠ کارڈ بینک کی پراپرٹی/ ملکیت ہے اور اسے استعمال کرنے کا حق/ اختیار یا اجازت صرف کارڈ ہولڈر کو ہے۔ بینک کسی دوسرے شخص کو اس کے استعمال کی اجازت نہیں دیتا۔

٣.١١ اگر متعلقہ اکاؤنٹ میں معقول رقم موجود نہیں ہے کہ وہ کارڈ کی لین دین سمیت مارک اپ، فیس، چارجز یا کوئی اور ادائیگی بینک کو دے سکے ۔ مندرجہ بالا چارجز کی وصولی کیلے بینک کو مکمل اپنی صوابدید پر اختیار حاصل ہے کہ وہ کارڈ ہولڈرز کے کسی بھی دوسرے اکاؤنٹ سے معقول فنڈ یا رقم وصول کرلے۔

٣.١٢ کارڈ کے استعمال یا اس سے منسلک کسی بھی ہدایت پر مرچنٹ کی جانب سے، بینک، اے ٹی ایم (ز)، پی او ایس ٹرمینل (ز) یا کسی بھی دوسرے بینک کی جانب سے عمل نہ کرنے اور کارڈ اے ٹی ایم مشین میں ضبط/پھنس جانے کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

٣.١٣ کارڈ کے ذریعہ کی جانے والی لین دین مکمل ہونے کے بعد کسی صورت میں منسوخ نہیں کی جائیگی۔

٣.١٤ بینک عام طور پر متعلقہ اکاؤنٹ سے رقم کاٹ/ ڈیبٹ تب کرتا ہے جب اس سے منسلک کٹوتی کیا اطلاع بذریعہ مرچنٹ موصول ہوتی ہے، بینک اس سلسلے میں کسی قسم کی تاخیر، غلطی یا غفلت وغیر کا ذمہ دار نہیں ہوگا اور کارڈ ہولڈرز اس سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ بینک کو وہ رقم ہر صورت مہیا کریگا جو کہ کارڈ ٹرانزیکشن/ لین دین یا استعمال کی وجہ سے لاگو کی گئی ہے چاہے اس کا اکاؤنٹ بینک میں برقرار ہو یا نا ہو یا بند کردیا گیا ہو۔

٣.١٥ اگر کوئی مرچنٹ بذریعہ کارڈ کی جانے والی لین دین کو واپس/ ریورس کرتا ہے، تو بینک اس کو کریڈٹ / واپس قبول تب کرتا ہے جب تک اس سلسلے میں اسے مرچنٹ سے مکمل اطمینان بخش ہدایت کے ساتھ ساتھ رقم بھی موصول نہ ہو جائے، بینک اس سلسلے میں کسی بھی صورت میں اور/ یا تاخیر میں قطعی ذمہ دار نہیں ہوگا۔

٣.١٦ اگر کسٹمر کسی بھی درج شرائط وضوابط اور دیگر ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہے جس کی وجہ سے بینک کو کسی قسم کا نقصان ہو، تو کسٹمر اس نقصان کے ساتھ ساتھ تمام ان چارجز کا ذمہ دار ہوگا جو کہ بینک کو اس سلسلے میں موصول ہوئے ہیں اور کسٹمر کو تمام چارجز بینک کے پہلے مطالبے پر ادا کرنے ہوں گے۔

٣.١٧ کارڈ ہولڈر کے انتقال/ وفات کی صورت میں بینک اس کی جانب سے دی گئی/ موصول کردہ تمام ٹرانزیکشن (ز) / ہدایات پر عمل کرتے ہوئے فوراً کارڈ ہولڈر کے مذکورہ اکاؤنٹ سے بیلنس یا رقم کاٹ لیگا/ ڈیبیٹ کردیگا ۔

٣.١٨ کارڈ کی گمشدگی، نقصان، چوری، غلط استعمال غیر مجاز استعمال وغیرہ سے ہونے کی صورت میں صرف اور صرف کارڈ ہولڈر ہی ذمہ دار ہوگا۔

٣.١٩ بینک کارڈ ہولڈر کے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا جو کہ ہڑتال، جنگ، بجلی کی فراہمی کی ناکامی، ساز و سامان، یا وجوہات جو بینک کے کنٹرول سے باہر ہیں کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔

٣.٢٠ بینک جاری کردہ کارڈ کی جانب سے کی جانے والی لین دین کے حوالہ سے معیاد، تعداد، کفایتِ قبولیت اور/ یا کارڈ کے ذریعے حاصل/ موصول کی گئی خدمات یا کسی بھی سرچارج (اضافی رقم) / ادبار وغیرہ جو کہ مرچنٹ کی طرف سے عائد کیے جائیگے یا کسی خلاف ورزی، کارڈ کی غیر کارکردگی/ یا مرچنٹ کی کسی بھی حرکت/ ایکٹ کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔ متعلقہ بینک، کارڈ ہولڈر کے متعلقہ مرچنٹ اور/ یا کسی دوسرے شخص کے تنازع کی صورت میں کسٹمر/ کارڈ ہولڈر کی بینک کی طرف ذمہ داری کسی صورت میں اثر انداز، کم، معطل یا کسی بھی انسداد دعویٰ وغیرہ سے نہیں ہوگی چاہے کسٹمر/ کارڈ ہولڈر کا کلیم یا دعویٰ مرچنٹ یا کسی دوسرے شخص کے خلاف ہو یا نہ ہو۔

٣.٢١ بینک اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا اگر کارڈ ہولڈر کو کسی ایسی وجہ سے نقصان ہوا ہو جیسا کہ ایکیوپمنٹ کی ناکامی، تکنیکی دشواری، ATM مشین یا POS ٹرمینل میں خرابی/عیب ، ناکامی، رکاوٹ یا پھر کوئی مشین کی وجہ سے ڈیٹا کمیونیکیشن/ مواصلات میں خرابی یا مسئلہ ہو جائے یا پھر ٹرانسمیشن لنک منقطع ہوگیا ہو یا کوئی ایسی وجہ جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہو۔

۳.۲۲ اگر کارڈ ہولڈر کارڈ کے استعمال کے زریعہ کسی دوسری مالی سہولت کا فائدہ اٹھاتا ہے جو کہ بینک شرائط وضوابط کے ساتھ وقتاً فوقتاً پیش کرتا رہے گا، وہ شرائط وضوابط موجودہ شرائط اور قواعد سے قابل اطلاق ہوں گے اور جو شرائط وضوابط فراہم کردہ سہولت (وں) کے عوض پیش کیے جائیں گے وہ کارڈ کے موجودہ/ درج شرائط وضوابط کے ساتھ بھی لاگو/ قابل اطلاق ہوں گے۔

۳.۲۳ اگر کارڈ ہولڈر یہ اطلاع بینک کو فوراً دے کہ اس کا کارڈ چوری ہوگیا ہے یا گم ہوگیا ہے یا پھر اس کے پن کوڈ کا کسی اور شخص کو پتہ چل گیا ہے اور اسے یہ بھی شک ہے کہ یہ کارڈ غلط استعمال ہوا ہے اسکے اختیار یا مرضی کے بغیر اور قواعد کی نفی ہوئی ہے تو اس صورت میں بینک کوئی مناسب اقدام کریگا سب سے پہلے بینک کارڈ کے استعمال کو روک دے گا اگر کارڈ ہولڈر نے فوراً کارڈ کی چوری یا گم ہونے کی متعلقہ بینک کو رپورٹ کرائی ہوگی۔ بینک کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا، اگر بینک کو رپورٹ کرنے سے پہلے یا بینک اس کارڈ کا استعمال روکنے/ غیر فعال کرنے سے پہلے جو کوئی لین دین، ٹرانزیکشن یا نقصان وغیرہ ہوا ہو۔

۳.۲۴ کارڈ ہولڈر اس وقت تک اپنا کارڈ استعمال نہ کرے جب تک اس کو یقین یا علم نہ ہوجائے کہ جو رقم وہ نکلوا رہا ہے یا ٹرانسفر کررہا ہے اتنی رقم کارڈ کے نامزد/ درج اکاؤنٹ میں ہے یا نہیں کہیں وہ اس سے زیادہ رقم تو نہیں نکلوا رہا ہے۔ جو کہ بینک کے قواعد وشرائط کی خلاف ورزی ہوگی یعنی جو رقم کارڈ ہولڈر نکلوا رہا ہے، اس سے زائد رقم کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں ہونی چاہیے اور جتنی رقم کارڈ ہولڈر ایک دن میں نکال سکتا ہے اس کی بھی معلومات ہونی چاہئیں۔ اور اس سلسلے میں بینک کارڈ ہولڈر کو وقتاً فوقتاً مطلع کریگا اور معلوم کرنے پر کارڈ ہولڈر کو آگاہ کریگا۔

۳.۲۵ بینک کسی بھی لمحے کارڈ کی کوئی بھی یا تمام سہولت اور وہ اختیارات جو کہ بینک نے اسے ایک کھاتے دار/ کسٹمر/ اکاؤنٹ ہولڈر/ کارڈ ہولڈر کیحیثیت میں دیئے ہیں سب کو بالائے طاق رکھ کر کارڈ ہولڈر کے کارڈ کی کاروائی کو روک سکتا ہے یا پھر ختم کرسکتا ہے اور تمام سہولتیں جو کہ بینک نے کارڈ ہولڈر کو دی ہیں منسوخ کرسکتا ہے بغیر کسی نوٹس کے، بینک نے جب کارڈ ہولڈر کے کارڈ کی کاروائی روک دی تو اس صورت میں نہ کوئی ٹرانزیکشن ہوسکتی ہے اور نہ اکاؤنٹ سے کوئی رقم ٹرانسفر/ منتقل وغیرہ ہوسکتی ہے اور اگر اس دوران کارڈ ہولڈر کا کارڈ ATM مشین میں پھنس جائے تو ان صورتوں میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔ اس وقت تک جب تک کارڈ ہولڈر بینک سے اس ایکشن کے بارے میں خود معلومات نہیں کرتا۔ اس وقت تک بینک کارڈ کی تمام کاروائی روک دے گا۔

۳.۲۶ کارڈ ہولڈر نے یہ منظور/ تسلیم کیا ہے کہ کارڈ کی تمام کاروائی جوائنٹ بیلنس پر ہوگی اور اکثر و بیشتر جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر اس کا استعمال انفرادی طور پر بھی کرسکتے ہیں۔

۳.۲۷ کارڈ کی سہولت مشترکہ اکاؤنٹ کی صورت میں اس وقت دستیاب ہوگی جب دو یا دو سے زائد با اختیار جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز متعلقہ اکاؤنٹ کے سلسلے میں ہدایات دیں یا دستخط کریں ورنہ یہ سہولت دستیاب نہیں ہوگی، بینک کی خدمات اس وقت تک دستیاب نہیں ہونگی جب تک جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز دو یا دو سے زیادہ اس پر انفرادی طور پر دستخط نہ کردیں۔ ہدایت کے مطابق جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو یہ اختیار ہے کہ وہ اکاؤنٹ کے بارے میں بینک کو مشترکہ یا انفرادی ہدایت دے سکتے ہیں، اس مرحلے کے بعد بینک انفرادی طور پر جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو کارڈ جاری کریگا، جنہوں نے انفرادی طور پر دستخط کئے ہیں اور جن کو بینک نے کارڈ استعمال کرنے کا اختیار دیا ہے، اگر کسی وجہ سے جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز اکاؤنٹ میں کچھ تبدیلی چاہتے ہیں تو وہ بینک کو تحریری اطلاع کے ساتھ ساتھ اس سے منسلک دستخط شدہ ہدایت نامہ فراہم کریں گے، ورنہ بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو اطلاع دیئے بغیر کاروائی کرکے متعلقہ کارڈز کو کینسل کردے گا۔

۳.۲۸ اگر کارڈ ہولڈر ATM استعمال کرتا ہے اور کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں رقم ہے مگر موصول نہیں ہوتی تو کارڈ ہولڈر فوراً اس کی اطلاع بینک کو دے گا اور بینک چیک/ تحقیقات اور تصدیق کرنے کے بعد کلیم واپس کردے گا اور/ یا اکاؤنٹ میں رقم ریورس/ واپس کردے گا۔

## ۴. جوائنٹ اکاؤنٹ۔ (مشترکہ اکاؤنٹ):

۴.۱ اگر اکاؤنٹ ایک سے زیادہ لوگوں کے ناموں پر کھولا/ کھلوایا گیا ہے تو پھر جو رقم جوائنٹ اکاؤنٹ میں کسی بھی وقت موجود ہوگی وہ مشترکہ/ انفرادی طور پر بھی وہی رقم شو/ واضح ہوگی اور وہ سہولتیں اور خدمات ان جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو ملے گی جو کہ سنگل اکاؤنٹ ہولڈرز کو دستیاب ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں بینک کی وقتاً فوقتاً دی جانے والی اکاؤنٹ اور اس سے منسلک دیگر خدمات کا ذمہ دار اکاؤنٹ ہولڈرز انفرادی اور مشترکہ طور پر خود ہوں گے۔

۴.۲ جہاں اکاؤنٹ اختیاری طور پر ایک فرد کے دستخط کی بنا پر آپریٹ کیا جاتا ہے زبانی ہدایات کو ماننا یا نہ ماننا بینک کی صوابدید پر ہوگا اور کسٹمر پر حتمی اور آخری ہوگا۔ زبانی ہدایات کو رابطہ سینٹر سروس کے ذریعے اس سلسلے میں لاگو کردہ شرائط وضوابط کے نقطہ نظر سے قبول کیا جائے گا اگر اکاؤنٹ پر دو با اختیار اکاؤنٹ ہولڈرز کے دستخط ضروری ہیں تو اس صورت میں بینک کسی ایک با اختیار اکاؤنٹ ہولڈر سے زبانی ہدایات قبول نہیں کریگا جب تک تمام جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز اس سلسلے میں تحریری درخواست نہ دے دیں۔

۴.۳ بینک کو حق ہے کہ وہ ان افراد کے پس ماندگان کے حکم پر ادائیگی کرے یا حوالہ کرے جن کے نام پر اکاؤنٹ کھولا گیا ہو یا پس ماندگان کے قانونی نمائندے کو، کوئی بھی رقم، سیکورٹیز، یا پراپرٹیز وغیرہ جو کہ جوائنٹ اکاؤنٹ میں رکھی ہوں۔

۴.۴ مشترکہ اکاؤنٹ (جوائنٹ اکاؤنٹ) کی صورت میں مندرجہ ذیل لاگو ہوں گے۔

(الف) ہر با اختیار دستخط کرنے والا (اکاؤنٹ ہولڈرز) دوسرے با اختیار دستخط کرنے والے/ والوں کو اختیار اور حق دیتا ہے۔

(ب) ہر دستخط کرنے والے (جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر) کو یہ اختیار ہے کہ وہ چیک انڈورس اور جمع کرا سکتا ہے اس مشترکہ اکاؤنٹ میں، اس کے علاوہ تمام چیکس، ڈرافٹ، رقم کی وصولی، یا کسی سامان یا اس کے علاوہ دوسری چیزیں وغیرہ جو کہ اس جوائنٹ اکاؤنٹ سے منسلک ہوں۔ جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی غیر موجودگی میں بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ان جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی غیر موجودگی میں ان کی طرف سے یہ ساری کاروائی خود کرسکتا ہے۔

(پ) اس اکاؤنٹ سے منسلک کسٹمر کے کسی بھی حکم/ ہدایات پر عمل کرنا اور جاری کرنا۔

(ت) کسی بھی یا تمام کسٹمر کے وفات کی وجہ سے، بینک ہر با اختیار یا کسی بھی با اختیار اکاؤنٹ ہولڈر کی ہدایت پر عمل کرتا رہے گا جب تک بینک کو تحریری طور کسٹمر یا کسٹمر کے نمائندہ کی طرف سے منسوخی کا نوٹس موصول نہیں ہوتا اور کسی بھی کسٹمر کے انتقال کی صورت میں متعلقہ اکاؤنٹ میں موجود رقم زندہ شریک اکاؤنٹ ہولڈر کی ہوگی اور بینک اس سلسلے میں ضروری کاروائی کرسکتا ہے۔

۴.۵ اگر کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے پہلے جہاں ایک با اختیار دستخط کرنے پر کاروائی کرسکتا ہے متعلقہ جوائنٹ اکاؤنٹ کے دو با اختیار دستخط کرنے والے الگ الگ ہدایات بینک کو دیتے ہیں تو بینک اپنی صوابدید پر تمام با اختیار دستخط کرنے والوں کو طلب کرسکتا ہے یا اپنے اطمینان کے مطابق معلومات لے سکتا ہے جہاں اس سلسلے جس کو مخصوص یا خاص مینڈیٹ ہی کیوں نہ دیا گیا ہو۔

۴.۶ اگر بینک کو جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی طرف سے دو یا دو سے زائد مختلف ہدایات موصول ہوتی ہیں بینک کو یہ حق اور اختیار حاصل ہے کہ وہ ان پر عمل نہ کرے اور بینک مستقبل میں دی جانے والی تمام ہدایات کی تصدیق تمام جوائنیٹ اکاؤنٹ ہولڈرز سے موصول کرنے کا حق اور اختیار رکھتا ہے۔

۵. **شراکت داری (پارٹنر شپ) اکاؤنٹ:**

۵.۱ اگر شراکت داری اکاؤنٹ کوئی بھی شراکت داری فرم کھلواتی ہے اور اس شراکت داری فرم کا کوئی بھی شریک/ پارٹنر انتقال کر جاتا ہے یا کسی بھی وجہ سے شراکت داری فرم میں شریک/ پارٹنر نہ رہے تو بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جب تک تمام شراکت داروں یا کسی بھی ایک شریک سے یا قانونی نمائندہ فرم کے کسی بھی پارٹنر کے ٹرسٹیز سے تحریری طور پر نوٹس نہ وصول ہو جائے تب تک بینک حیات یا موجودہ پارٹنرز کو اپنے کاروبار یا اثاثوں کو برقرار رکھنے، اور اس شراکت داری اکاؤنٹ کو چلانے کا مکمل اختیار دے ہے۔

۶. **بنیادی بینکنگ اکاؤنٹ (بی بی اے):**

۶.۱ اس اکاؤنٹ کو کھولنے کے لئے کم از کم -/1000 روپے ضروری ہونگے۔

۶.۲ یہ غیر منافع لوکل کرنسی اکاؤنٹ ہوگا اور اس پر کوئی منافع/ سود نہیں دیا جائیگا۔

۶.۳ کم سے کم بیلنس کی کوئی حد نہیں ہوگی اگر چھ ماہ گزر جانے کے بعد بھی بیلنس صفر رہا تو اکاؤنٹ کو ختم کر دیا جائیگا۔

۶.۴ اس اکاؤنٹ میں کوئی بیلنس نہ ہونے کی صورت میں چارجز کی کٹوتی نہیں ہوگی۔

۶.۵ اس اکاؤنٹ سے چیکس کے ذریعہ سے ہر ماہ دو ڈپازٹس اور دو وصولی/ انخلاء کی اجازت مفت ہوگی۔

۶.۶ لامحدود بغیر چارجز نقد کی وصولی صرف اے ٹی ایم (ATM) کے ذریعہ سے ہوگی اور اگر اس اکاؤنٹ کے ذریعے کسی اور بینک کے ATM سے نقد/ رقم وصولی کی جائے تو وہ بینک اس پر چارجز وصول کر سکتا ہے۔

۶.۷ اس اکاؤنٹ کی اسٹیٹمنٹ/ بیان کردہ تفصیل سال میں ایک بار جاری کی جائیگی۔

۷. **PLS سیونگز/ PLS نوٹس/ PLS ٹرم ڈپازٹس:**

۷.۱ بینک کا نفع و نقصان کی شیئرنگ اسکیم جو کہ بینک کے نفع و نقصان تک محدود ہے اور بینک کو یہ اختیار ہے کہ وہ اکیلا صارف/ کھاتیدار/ کسٹمر کے متعلقہ اکاؤنٹ میں موجود کریڈٹ/ فنڈ کی کسی بھی طرح سرمایہ کاری میں استعمال کرنے کا فیصلہ کرے گا۔

۷.۲ PLS سیونگز، PLS نوٹس اور PLS ٹرم ڈپازٹس اکاؤنٹس میں جمع شدہ فنڈز کا استعمال، تعین اور سرمایہ کاری، اور استعمال ان اصولوں کی بنیاد پر کیا جائیگا جس کا فیصلہ بینک وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر کریگا۔

۸. **فارن کرنسی ڈپازٹ:**

۸.۱ ہر غیر ملکی کرنسی ڈپازٹ پاکستانی قوانین اور ایکسچینج کنٹرول ریگولیشن وغیرہ، جس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاسکتی ہے، کے تحت ہوگا۔

۸.۲ غیر ملکی کرنسی یا سیونگ اکاؤنٹ اور ٹائم ڈپازٹ کو امریکی ڈالرز، پاؤنڈ اسٹرلنگ، یورو، جاپانی اور دیگر غیر ملکی کرنسی میں کھولا جاسکتا ہے جس کا تعین بینک مقامی/ لوکل ریگولیشن (ز) کی بنیاد پر، جن میں وقتاً فوقتاً تبدیلی/ ترمیم ہوتی رہتی ہے، جاری کرتا رہیگا۔

۸.۳ کسٹمر پورے ہوش وحواس میں مکمل طور پر یہ سمجھتا اور جانتا ہے کے ہر غیر ملکی لین دین میں مختلف فارن ایکسچینج رسک/ خطرات ہوتے ہیں، اور اگر کسٹمر کسی ایسی ٹرانزیکشن/ لین دین کرتا ہے تو بینک اس صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۸.۴ فارن کرنسی ٹرم ڈپازٹس کی مطلوبہ مدت اور رقم کے لئے خود بخود تجدید ہو جائے گی جب تک کہ صارف تاریخ اختتام یا اکاؤنٹ کو ختم کرنے یا اکاؤنٹ سے متعلق شرائط وضوابط میں کسی بھی تبدیلی سے تحریری طور پر پیشگی بینک کو مطلع یا اس سے دستبردار نہ ہو جائے۔

۸.۵ بینک پر لازم نہیں ہے کہ وہ کوئی بھی ڈپازٹ اور/ یا سود وغیرہ ان مندرجہ ذیل حالات، واقعات میں دے جیسے کہ۔

(الف) ایس بی پی (SBP) مطلوبہ فارن کرنسی کی دستیابی سے قاصر رہے۔

(ب) جنگ، فساد، ہڑتالوں

(پ) یا پاکستانی حکومت کے کسی بھی عمل، پاکستانی یا دیگر ادارے (حقیقی یا قانونی وغیرہ) جو کہ ادائیگی کو روکتے ہیں۔

(ت) کسی بھی وجہ یا صورتحال میں جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہیں۔

۸.۶ بینک کے خلاف کسی بھی کلیم/ دعوے کی صورت میں خصوصی/ مخصوص جگہ پاکستان میں مجاز عدالتیں ہیں۔

۹. **صارف کا انتقال یا دیوالیہ:**

۹.۱ اگر چہ بینک کو کسی ایک صارف کے انتقال کا نوٹس موصول ہوتا ہے تو بینک صارف کے کسی بھی اکاؤنٹ سے متعلق کسی آپریشن یا دست برداری کی اجازت نہ دینے کا ذمہ دار نہیں ہوگا ماسوائے اس وقت جب بینک کو مجاز عدالت کا جاری کردہ وراثتی سرٹیفکیٹ، لیٹر آف ایڈمنسٹریشن یا کوئی دوسری قانونی دستاویز بینک کو پیش کر دی جائے۔ ثبوت ملنے کے اور بینک کے مکمل اطمینان کے بعد، بینک کسی بھی وارث ایڈمنسٹریٹر، کسٹمر کے نمائندے، ٹرسٹی، رسیور یا کسی بھی قانونی طور پر بااختیار شخص کو اس بات کی اجازت دیگا کہ وہ اکاؤنٹ یا اس سے منسلک رقم یا فنڈ موصول/ وصول کرلے۔

۹.۲ صارف/ کسٹمر جو کہ اگر ایک کارپوریٹ وجود رکھتا ہے اس کے دیوالیہ یا ختم ہونے کی صورت میں بینک کسی بھی آپریشن یا دستبرداری کی اجازت دینے کا ذمہ دار نہیں ہوگا بینک اس سلسلے میں جاری کردہ دستبرداری / اختتام آرڈر کے مطابق عمل کریگا۔

۱۰- **اکاؤنٹ بند کرنا:**

۱۰.۱ بینک اپنی صوابدید پر (صارف کو پیشگی نوٹس پر یا اس کے بغیر) یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ اکاؤنٹ کو بند کردے۔ جو کہ بینک کے اطمینان بخش طریقہ پر یا کسی بھی وجہ سے آپریٹ نہ کیا جا رہا ہو۔ بینک صارف کے متعلقہ اکاؤنٹ کو بند کرنے کے لئے کوئی وجہ پیش کئے بغیر اکاؤنٹ بند کر سکتا ہے۔ بینک کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ کسی بھی دیگر قسم کی سہولیات (جیسے کہ لاکرز، محفوظ تحویل، کارڈز وغیرہ) کو بھی ختم کر سکتا ہے۔

۱۰.۲ اکاؤنٹ بند کرنے پر اکاؤنٹ سے متعلق غیر استعمال شدہ چیکس/ کارڈ فوری طور پر صارف بینک کے حوالے کریگا بصورت دیگر بینک کو تحریری طور پر یہ اطمینان دلایا جائے گا کہ غیر استعمال شدہ چیکس/ یا کارڈ ضائع ہو گئے ہیں۔

۱۰.۳ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کے وہ بغیر کوئی وجہ بتائے کسی بھی اکاؤنٹ، بشمول وہ اکاؤنٹ جس میں مطلوبہ بیلنس نہ ہو، بند کر سکتا ہے۔

۱۰.۴ بینک اکاؤنٹ کو بند کر کے اپنی ذمہ داری پوری کرتا ہے اور صارف کے فراہم کردہ پتہ پر صارف کو قابل ادائیگی رقم جو اس کے اکاؤنٹ کریڈٹ بیلنس ہوگا اس میں سے کوئی بھی واجب الادا کلیم کی رقم منہا کر کے اسے بینک ڈرافٹ/ پے آرڈر کی صورت میں ارسال کردے۔

۱۰.۵ بینک کو اختیار ہے کہ ماسوائے نامناسب واقعات، حالات، معاملات، صارف یا اس کے اکاؤنٹ کے سلسلہ میں ڈیولپمنٹس پر، صارف کو اطلاع دیکر یا بغیر اطلاع فوری طور پر اپنی صوابدید پر صارف کے اکاؤنٹس کے آپریشن کو روک دے یا معطل کردے جب تک مذکورہ معاملات کے بارے میں بینک کو اطمینان نہ ہوجائے اور صارف بینک کو اس کا اختیار تفویض کرے گا بینک اس صورت میں ہونے والے کسی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۱۔ **اکاؤنٹ سے رقوم نکالنا:**

۱۱.۱ صارف بینک کو فراہم کردہ دستخط کے نمونے (بشمول تیسرے فریق کا اختیار) کے مطابق تمام چیکس اور ادائیگی کی سند پر دستخط کریگا۔

۱۱.۲ ان پڑھ / ناخواندہ کسٹمر چیک (س) پر کسی ترمیم یا کٹنگ کے ذمہ دار نہیں ہوں گے، جب تک کسٹمر اس کی ذاتی طور پر توثیق نہیں کرتا۔

۱۱.۳ کسٹمر بینک کی فراہم کردہ تحریر یا اجازت کے بغیر کسی قسم کی رقم منتقلی وغیرہ بذریعہ چیک اے ٹی ایم (ATM) کارڈ کی اختیاری ٹرانزیکشن (ز) یا کوئی بھی ایسی ہدایت کی وجہ جس میں متعلقہ اکاؤنٹ اپنی طے شدہ رقم کی حد سے زیادہ منتقل ہو رہی ہو نہیں کریگا اگر بینک سے اس بات کی تحریری اجازت نہیں لی گئی ہے تو بینک کو اختیار اور حق حاصل ہے کہ وہ ایسی صورت میں کسی بھی چیک کی پیمنٹ کرنے سے اور کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے انکار کردے۔

۱۱.۴ بینک وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر ہفتہ واری (یا دیگر عرصے) کی بنیاد پر رقوم نکالنے کی تعداد / مقدار مقرر کرسکتا ہے۔

۱۱.۵ روپوں کے علاوہ کسی بھی دیگر کرنسی میں کوئی یا تمام نقد ادائیگیاں بینک کے پاس اس وقت دستیاب مطلوبہ کرنسی سے مشروط ہونگی۔

۱۱.۶ کسٹمر کو اختیار حاصل ہے کہ وہ متعلقہ برانچ سے جہاں اس کا اکاؤنٹ برقرار ہے وہاں سے پیمنٹ وصول کرنے یا پھر بینک کی اجازت پر کسی ٹرانزیکشن (ز) کے حوالہ سے پاکستان میں موجود بینک کی کسی بھی برانچ سے جن پر بینک وقتاً فوقتاً دیگر شرائط عائد کرسکتا ہے۔

۱۱.۷ ٹرم ڈپازٹ میں جمع کسی بھی رقم کو قبل از وقت نکلوانا بینک کی صوابدید پر ہوگا اور منافع یا سود کے ریٹس متعلقہ اکاؤنٹ کی رقم نکلوائے جانے سے قبل جو رقم اکاؤنٹ میں موجود تھی اس کے حساب سے قابل اطلاق ہوں گے۔ بینک کی وقتاً فوقتاً لاگو کردہ پالیسی کے مطابق متعلقہ اکاؤنٹ ہولڈرز کو اس قبل از وقت رقم نکلوانے کی صورت میں جرمانہ اور دیگر لاگت ادا کرنی ہوگی۔ اکاؤنٹ ہولڈرز کو رقم نکلوانے سے پہلے اس بات کی اطلاع دی جائے گی۔

۱۲۔ **اکاؤنٹس کی سیکورٹی پر پابندیاں:**

۱۲.۱ کسٹمر اس بات سے اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ، بغیر بینک کی تحریری اجازت کے کسی بھی اکاؤنٹ میں موجود رقم کو بطور سیکوریٹی / یا ضمانت نہیں رکھا جائے گا سوائے بینک کی کسی شاخ کے بینک کسی بھی صورت کسی بھی تیسری پارٹی کو رقم تفویض یا منتقلی وغیرہ کرنے کے نوٹس پر عمل کرنے کا پابند نہیں ہے لیکن کسٹمر کو اختیار اور حق حاصل ہے کہ وہ بینک کی وقتاً فوقتاً فراہم کردہ مختلف مالی سہولتوں کو استعمال کرنے یا فائدہ اٹھانے کے لئے اپنے لوکل اور یا فارن کرنسی اکاؤنٹ کو بطور سیکوریٹی یا ضمانت بینک یا بینک کی کسی بھی شاخ میں یا بینک کی تحریری اجازت کے ساتھ کسی تیسری پارٹی کی ضمانت کے طور پر بینک یا بینک کی کسی بھی شاخ میں رکھوا سکتا ہے۔

۱۳۔ **تفصیلات کی تبدیلی:**

۱۳.۱ صارف / کسٹمر اپنے اکاؤنٹ سے متعلق کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بینک کو فوری مطلع / رابطہ کریگا جب تک اس تبدیلی کی باقاعدہ تحریری طور پر بینک کو اطلاع نہیں دی جائیگی اور جب تک بینک اس تبدیلی کو اپنے اطمینان کے مطابق تسلیم نہیں کرلیتا اس وقت تک بینک صارف کی پہلے سے دی گئی ہدایات پر عمل کریگا۔

۱۴۔ **چیک بکس:**

۱۴.۱ اکاؤنٹ سے رقم کی وصولی بینک کی جانب سے فراہم کردہ چیک فارمز پر کی جائیگی جو کہ صارف کی تحریری درخواست پر فراہم کیا جائیگا۔

۱۴.۲ بینک صرف اپنے صارف / کسٹمر کی طرف سے تحریری طور پر بااختیار تقرر کردہ شخص کو چیک بک جاری کریگا۔

۱۴.۳ کسٹمر عہد کرتا ہے کہ وہ بینک کی جاری کردہ چیک بکس اور دیگر مالی دستاویزات کو ہر وقت محفوظ رکھے گا کسٹمر کو چاہیے کہ وہ یقینی بنائے کے تمام چیکس، چیک بکس اور دیگر مالی دستاویزات کو چوری یا کسی بھی غیر قانونی اور بے مجاز استعمال سے محفوظ رکھے، بینک کسٹمر کی اس سلسلے میں کسی بھی غلطی، غفلت، ناکامی وغیرہ کی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا اگر کوئی چیک کسی کسٹمر سے چوری یا گم ہوجاتا ہے تو کسٹمر فوراً بینک کو اطلاع کرے گا اور بینک کو ادائیگی روک دینے کی ہدایت دے گا۔ چیک بک (س) کے نقصان یا گمشدگی کی صورت میں کسٹمر کو فوراً بینک کو اطلاع دینی ہوگی۔

۱۴.۴ چیک بک کسٹمر کو یا اس کے بااختیار نمائندے کو دے دی جائے گی، اگر چیک بک پرنٹ ہونے کے نوے (۹۰) دن کے اندر اندر کسٹمر یا کسٹمر کا کوئی بااختیار نمائندہ اسے وصول نہیں کرتا تو بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اس چیک بک کو ضائع کردے اور اس سلسلے میں چیک بک چارجز یا دیگر سرکاری ٹیکس واپس نہیں کئے جائیں گے۔ اگر کوئی چیک بینک کو وصولی کیلئے فراہم کیا جاتا ہے اور کسی صورت میں اس میں تاخیر یا چیک کی گمشدگی کی صورت میں۔ بینک اس معاملے کو جلد از جلد حل کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

۱۴.۵ اکاؤنٹ سے ادائیگی صرف بینک کی فراہم کردہ چیک پیش کرنے پر کی جائیگی جس پر ریکارڈ میں موجود دستخط کے مطابق چیک پر دستخط کرنے پر ادائیگی کی جائیگی۔

۱۴.۶ چیک کے اجراء کے بعد کوئی بھی ترمیم یا ردوبدل نہیں کیا جائیگا ایسی صورت میں بینک قطعی ذمہ دار نہ ہوگا۔

۱۴.۷ بینک بغیر نوٹس جاری کئے یا کوئی وجہ بتائے بغیر چیک بکس کے اجراء کو مسترد کرنے کا حق رکھتا ہے اگر یہ پایا جائے کہ اکاؤنٹ کو اطمینان بخش طریقہ سے آپریٹ نہیں کیا جارہا ہے۔

۱۴.۸ اگرچہ صارف / کسٹمر کسی چیک کی ادائیگی کو روکنا چاہے تو وہ تحریری طور پر مکمل تفصیل یعنی چیک نمبر، تاریخ، رقم، ادائیگی کرنے والے کا نام بینک کو فراہم کریگا۔

۱۴.۹ بینک تحریری طور پر ادائیگی روکنے کی ہدایات کے علاوہ کسی اور طریقہ پر روکنے کا پابند نہیں ہوگا جب تک کہ مکمل تفصیل نہ ملے اور صارف کو بینک کو اس صورت میں مطلوبہ دستاویزات دینی ہوں گی۔

۱۴.۱۰ بینک چیک بکس کی وصولی کے معاملے میں ذمہ دار نہیں ہوگا چاہے وہ کسٹمر خود، کسٹمر کا کوئی نمائندہ وصول کرے یا کسی اور ذریعے سے۔

۱۴.۱۱ بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی چیک کی ادائیگی کو روک سکتا ہے اگر وہ بینک کے شرائط اور طریقہ کار کے مطابق نہ ہو۔

۱۵- **ڈپازٹس:**

۱۵.۱ بینک صارف کی ذمہ داری پر اسے ادائیگی کے لئے چیکس، ڈرافٹس ودیگر اسناد پاس کرتا ہے غیر کلیئر آئٹمز کی ادائیگی نہیں ہوگی گویا کہ کریڈٹ کردی گئی ہوں۔ بینک کو اختیار ہے کہ اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کردے اگر رقوم وصول نہ ہوئی ہوں۔

۱۵.۲ کسٹمر/ اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر بینک کو یہ تصدیق کریگا کہ کسی بھی نقصانات، خسارہ یا مصارف جو کہ بینک ادا کرتا ہے اس کی تصدیق کسی بھی چیک، بل، نوٹ، ڈرافٹ یا کوئی بھی دیگر دستاویز جو کہ کسٹمر/ اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر نے کلیکشن کیلئے ڈپازٹ کیا ہو اور ہر ایسی ضمانت جو کہ بینک نے دی ہو وہ کسٹمر/ اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کی درخواست پر کیا جائیگا جس کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔

۱۵.۳ صارف کی طرف سے جمع کردہ چیکس یا دیگر اسناد کو بینک واپس کرسکتا ہے جو کہ صارف کے خرچہ پر بینک کے پاس درج موجود صارف کے پتہ پر روانہ کی جائیں گی یا کسی دوسرے طے شدہ نظام کے تحت صارف کو بھیجی جائیں گی۔

۱۵.۴ بینک صارف کی سہولت کے لئے پے ان سلپ کیش ودیگر مالی اسناد ڈیپازٹ کرنے کے لئے جاری کریگا۔

۱۵.۵ بینک مکمل طور پر صارف کی ذمہ داری پر چیکس، ڈرافٹس یا دیگر مالی اسناد کے تحت صارف کو ادائیگی کے لئے قبول کرسکتا ہے غیر کلیئرڈ آئٹمز، گویا کہ کریڈٹ ہوگئی ہو، تو اس کی ادائیگی نہیں کی جائے گی بینک کو اختیار ہے کہ وہ اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کرے اور صارف سے اس کی وصولی کرے۔

۱۵.۶ اگر پے ان سلپ میں درج رقوم بینک کے بعد کے کیش حساب سے مختلف ہو تو ایسی صورت میں بینک کا حساب حتمی ہوگا۔

۱۵.۷ ڈپازٹس جو کہ چیکس کی رقوم کلیئرنس کے بعد ویلیو ڈیٹ ہوگی وہ تمام چیکس جو کہ بینک کے پاس ڈپازٹ ہوں اسے بینک کو وصول شدہ تصور کیا جائیگا صارف کے وصولی ایجنٹ کے طور پر اور بینک صارف کے اکاؤنٹ میں ڈپازٹ کردہ رقم کے جمع ہونے یا نہ ہونے کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۵.۸ بینک تیسرے فریق کو چیکس کے ذریعے رقم وصولی سے انکار کرسکتا ہے صارف کو چاہئے کہ وہ اس کی تصدیق کے لئے بینک کے ساتھ ضروری انتظام کرے اور صارف چیکس پر موجود تمام اندراجات کے صحیح اور اصل ہونے کا ذمہ دار ہے۔

۱۵.۹ بینک اپنی صوابدید پر، کسٹمر کو چیکس بذریعہ ڈراپ باکس بینک کی کسی بھی شاخ یا کسی بھی بااختیار جگہ پر، بینک کے اوقات میں یا بعد میں جمع / ڈپازٹ کرنے کی سہولت فراہم کرسکتا ہے، اس ذریعہ سے جمع کرائے جانے والے چیکس کے ساتھ ساتھ بینک کی پے ان (pay in) سلپ یا دوسری کوئی بینک کی طے شدہ رسید پُر کرکے جمع کرائے گا۔ بینک ذمہ دار نہیں ہوگا اگر اس سلسلے میں دی گئی ہدایات یا معلومات پر پوری طرح عمل نہیں کیا گیا، اگر ہدایات یا معلومات پر عمل کیا گیا ہے تو یہ سمجھا جائے گا کہ چیک آنے والے بزنس ڈے کو جمع کرایا گیا ہے، کسٹمر کو اپنی ذمہ داری پر یہ معلومات رکھنی ہونگی کہ ڈپازٹ کردہ چیک کی رقم متعلقہ اکاؤنٹ میں وصول ہوئی ہے یا نہیں اور/ یا پے ان سلپ یا کسی دوسری بینک کی طرف سے تصدیق کردہ رسید پر بینک کا اسٹیٹمنٹ وغیرہ لگائے، بینک کوئی دوسری تصدیق اس صورت میں نہیں دے گا۔ بینک کسی بھی چیک کی گمشدگی یا کسی قسم کی متعلقہ اکاؤنٹ میں پیمنٹ کی تاخیر میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۵.۱۰ اکاؤنٹ کھولنے اور اسے آپریٹ کرنے کے لئے کم سے کم ڈپازٹ/کم سے کم اکاؤنٹ بیلنس کا تعین بینک وقتاً فوقتاً کرے گا اور صارف مطلوبہ کم سے کم بیلنس ہمیشہ رکھنے کا پابند ہے۔

۱۵.۱۱ بینک کو اختیار ہے کہ وہ مقرر کردہ بیلنس سے کم رقم ہونے پر کوئی وجہ بتائے بغیر ایسے کسی بھی اکاؤنٹ کو بند کرسکتا ہے۔

۱۵.۱۲ بینک وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر ڈپازٹ کئے گئے فنڈز کو کسی بھی ڈپازٹری میں رکھ یا رکھوا سکتا ہے۔

۱۵.۱۳ ماسوائے جب صارف اور بینک کے درمیان تضاد ہو، ہر وہ رقم جو کہ اکاؤنٹ میں کریڈٹ کے لئے وصول ہوگی کسی اور کرنسی میں، بینک اپنی صوابدید پر اس اکاؤنٹ کی کرنسی میں منتقل کرسکتا ہے جس پر کریڈٹ قبل کی شرحِ مبادلہ مقرر کی جائے گی۔

۱۵.۱۴ اگرچہ کسی سند کی وصولی (جیسے کہ چیکس، ڈرافٹس وغیرہ) وصولی کے لئے ڈپازٹ جو اکاؤنٹ میں کریڈٹ ہوتا ہے اور بعد ازاں کسی بھی وجہ سے ادائیگی نہیں ہوتی ہے یا کسی بھی وقت واپس کردیا جاتا ہے اس سلسلے میں صارف یہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اس چیک کی رقم بمع اخراجات کے بینک کو واپس کرے گا۔ صارف بینک کو اختیار دیتا ہے کہ اس کے اکاؤنٹ میں وہ رقم اور اخراجات ڈیبٹ کردیئے جائیں۔

۱۵.۱۵ کسٹمر کسی صورت میں بینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا کسی بھی قسم کے نقصان کی صورت میں اور بینک کو وہ مطلوبہ معاوضہ دے گا جو کہ بینک نے کسی گارنٹی یا دیگر ضمانت وغیرہ کسی بھی چیک، بل، نوٹ، ڈرافٹ یا دیگر کسٹمر کی طرف سے جمع کردہ مالی لکھت / دستاویزات وصول کرنے پر برداشت کی ہیں اور ہر ضمانت جو کہ بینک اس سلسلے میں دے گا وہ کسٹمر کی طرف سے دی گئی حلفیہ ضمانت ہر معاملے میں تسلیم کی جائے گی کسٹمر اس بات کی تصدیق کرتا ہے اور ذمہ داری لیتا ہے کہ دی جانے والی تمام ضمانتیں صحیح، اصل اور قابل قبول ہیں۔

۱۵.۱۶ اداشدہ چیکس بینک کی صوابدید پر پانچ (5) سال گزر جانے کے بعد ضائع کئے جاسکتے ہیں، بینک ان چیکس کی تصاویر الیکٹرانک ریکارڈ میڈیا یا دوسری کسی بھی جدید ڈیوائس میں ذخیرہ کرسکتا ہے۔

۱۶ **چارجز:**

۱۶.۱ بینک کے شیڈول کے مطابق چارجز عائد کئے جائینگے غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ کے مطابق معاملات یا لین دین وغیرہ کے چارجز صرف غیر ملکی کرنسی میں وصول کئے جائینگے۔

۱۶.۲ کھاتیدار کے اکاونٹ سے کوئی بھی اخراجات، فیس، کمیشن، انٹرسٹ، زکوٰۃ، ٹیکس، اسٹامپ ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی وغیرہ ڈیبٹ کرنے کے لئے کھاتیدار سے پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں ہوگی۔

۱۶.۳ زکوٰۃ، جہاں بھی قابل اطلاق ہوگی، کٹوتی کسٹمر کے اکاؤنٹ استثنیٰ کی حد سے زائد رقم پر کی جائے گی جو کہ متعلقہ زکوٰۃ سال کے لئے ڈکلئر کیا گیا ہے زکوٰۃ سے استثنیٰ کی صورت میں کسٹمر مقرر کردہ/ طے شدہ فارمیٹ کے ذریعے زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہونے کا اقرارنامہ بینک کی ویلیویشن کی تاریخ سے ایک ماہ قبل یا وقتاً فوقتاً دیئے گئے رولز کے مطابق بینک میں جمع کرانا ہوگا۔

۱۶.۴ کارڈ کے لئے بینک کارڈ کے حامل سے اجراء کی فیس، تجدیدی فیس، گم شدہ کارڈ کی فیس، کارڈ دوبارہ جاری کرنے کی فیس اور دیگر لاگو اخراجات/ چارجز وغیرہ بینک کے شیڈول کے مطابق جو کہ وقتاً فوقتاً لاگو ہوں وصول کرسکتا ہے۔

۱۶.۵ بینک کسی قسم کی اجازت لئے بغیر کسٹمر کے کسی بھی بینک کے ساتھ برقرار اکاؤنٹ سے کوئی بھی یا تمام وہ رقم موصول / وصول کرسکتا ہے جو کہ بینک کو کسٹمر کی ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے یا ہدایات کو انجام دینے کی وجہ سے برداشت کرنی پڑی ہیں۔

۱۶.۶ بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بغیر کوئی وجہ بتائے اکاؤنٹ کو بند کرسکتا ہے اگر مسلسل 6 ماہ تک کم از کم بیلنس قائم/ برقرار نہ رہے یا ڈفالٹ ہوا تو بینک اس اکاؤنٹ کو بند کرسکتا ہے۔

۱۶.۷ کسٹمر کو چاہئے کہ وہ اپنے پی ایل ایس (PLS) یا کرنٹ اکاؤنٹ میں بینک کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ کم از کم بیلنس / رقم اپنے متعلقہ اکاؤنٹ میں رکھے اگر کسی بھی وقت اکاؤنٹ کا بیلنس مقرر کردہ بیلنس سے کم رہا تو کسٹمر ذمہ دار ہوگا جرمانہ کا جو کہ بینک وقتاً فوقتاً مقرر کرے گا اور اپنے شیڈول آف چارجز کے تحت عائد کرے گا۔ بینک کو یہ اختیار اور اجازت حاصل ہے کہ وہ کسٹمر کے متعلقہ اکاؤنٹ سے جرمانہ کی رقم وصول / ڈیبٹ کرے (اگر کسٹمر کے اکاؤنٹ میں پچھلے ۶ (چھ) ماہ سے صفر بیلنس ہے کسٹمر کا اکاؤنٹ غیر فعال ہو، تو بینک کو یہ اختیار ہے کہ وہ اس متعلقہ اکاؤنٹ کو بند کردے)۔

۱۶.۸ فارن کرنسی اکاؤنٹ کے حوالے سے کسٹمر کو چاہیے کہ وہ بینک کا مقرر کردہ کم از کم فارن کرنسی بیلنس بینک میں جمع کرے یہی شرط روپی (Rupee) اکاؤنٹ ہولڈرز پر بھی لاگو ہوتی ہے کہ وہ بینک کا مقرر کردہ بیلنس اپنے اکاؤنٹ میں رکھیں۔

۱۶.۹ کارڈ ہولڈرز کی کارڈ ٹرانزیکشن (ز) سے منسلک چارجز کی نان پیمنٹ کے حوالے سے بینک کے دوسرے حقوق اور اختیارات کو برقرار رکھے ہوئے، اگر کسی متعلقہ اکاؤنٹ کا بیلنس ناکافی ہے جس کی وجہ سے بینک اپنے مطلوبہ چارجز کی کٹوتی نہیں کرسکتا تو بینک اپنی صوابدید پر کارڈ ہولڈرز کی کارڈ سے منسلک کسی یا تمام سروس تب تک معطل رکھے گا جب تک بینک کے تمام مطلوبہ چارجز کی ادائیگی نہیں ہوجاتی اور کارڈ ہولڈر سروس کی بحالی کے لئے تحریری درخواست فراہم نہیں کرتا۔

۱۷- **<u>اکاؤنٹس پر ریٹرن (سیونگ، ٹرم/کال، فارن کرنسی، کرنٹ، مارجن):</u>**

۱۷.۱ نفع نقصان اشتراک اکاؤنٹ کی صورت میں اکاؤنٹ میں موجود رقم اور اس پر منافع ان شرائط کے تحت ہوگا۔

۱۷.۲ سیونگ یا PLS اکاؤنٹس کی صورت میں حتیٰ کہ بینک مطلع کرے منافع کا اطلاق نصف سال جون اور دسمبر یا جولائی اور جنوری میں ہوگا بینک کو اپنی صوابدید پر اسے تبدیل کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

۱۷.۳ اگر کسی سیونگز یا پی ایل ایس (PLS) اور دیگر قابل اطلاق اکاؤنٹس کا اوسط ماہانہ بیلنس، بینک کے مقرر کردہ کم از کم بیلنس سے کم رہتا ہے تو بینک سود/ منافع متعلقہ ماہ کے کم از کم بیلنس کے حساب سے ادائیگی کریگا یا دوسری صورت میں سود/ منافع کی ادائیگی اکاؤنٹ میں موجود روزانہ/ یومیہ بیلنس کے حساب سے کی جائے گی یا پھر بینک کے وقتاً فوقتاً مطلع کئے گئے کسی بھی طریقے سے۔

۱۷.۴ کرنٹ اور مارجن اکاؤنٹ پر کوئی منافع یا سود ادا نہیں کیا جاتا۔

۱۷.۵ نفع نقصان کی اسکیم کے تحت کسی بھی ریٹرن کے حساب کے طریقہ کار SBP کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ رولز/ قوانین کے مطابق ہوگا۔

۱۷.۶ بینک کی جانب سے نفع/ نقصان کی مقرر کردہ رقم حتمی ہوگی اور تمام صارفین اس کے پابند ہوں گے صارف یا اس کا کوئی بھی نمائندہ اس بارے میں سوال کا حق یا دعویٰ نہیں رکھتا ہے۔

۱۷.۷ بینک تمام موجودہ قوانین اور ہدایات کے مطابق کسٹمر کو فراہم کردہ مالی سہولتوں کے عوض مارک اپ یا منافع (کیس کے حساب سے) وصول کرے گا، جو کہ کسٹمر اور بینک کے درمیان کیا جاتا ہے بینک کسٹمر کو ڈپازٹ کے حوالے سے بتائے گے مارک اپ ریٹس، اندازے پر مشتمل ہوتے ہیں جن کا تعین بینک وقتاً فوقتاً کرتا رہتا ہے۔

۱۷.۸ بینک کے پاس موجود فنڈز کے استعمال یا ترتیب دینے کا فیصلہ قطعی طور پر بینک کی صوابدید پر ہوگا اس بارے میں صارف یا اس کا کوئی بھی نمائندہ وغیرہ کو یہ اختیار حاصل نہیں ہے کہ وہ اس بارے میں کسی قسم کا دعویٰ، سوال یا اعتراض کرے۔

۱۷.۹ فارن کرنسی سیونگز اکاؤنٹ پر منافع/ سود نصف سال جولائی اور جنوری میں اکاؤنٹ میں موجود کم سے کم بیلنس پر لاگو/ استعمال ہوگا۔

۱۷.۱۰ فارن کرنسی سیونگز ڈپازٹس پر منافع/ سود کا ریٹ ہر نصف سال کے شروع میں مقرر کیا جاتا ہے۔ بینک ان ریٹس کا ماہانہ یا کسی بھی اور بنیاد پر وقتاً فوقتاً فیصلہ کرے گا فارن کرنسی ٹرم ڈپازٹس یا جمع کئے جانیوالے دن کے حساب سے طے کیا جاتا ہے۔

۱۷.۱۱ جب تک دوسری صورت میں آگاہ نہیں کیا جاتا، ٹرم ڈپازٹ کی خود کار طریقے سے بینک کے موجودہ قابل اطلاق ریٹس پر میچورٹی کے دن تجدید کردی جائے گی اور مقررہ دن سے پہلے ڈپازٹ نکلوانا بینک کی صوابدید پر ہوگا اس صورت میں بینک کوئی یا تمام منافع اور/ یا سود وغیرہ جو کہ بینک نے اس کی اصل یا نئی میچورٹی پر دیا ہو ضبط کرسکتا ہے۔ بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کسی قسم کا جرمانہ اور/ یا اس سے منسلک دیگر اخراجات، خرچہ، چارجز لاگو کرے۔

۱۷.۱۲ اگر ٹرم ڈپازٹ کسی بزنس ڈے کے علاوہ کسی دوسرے دن میچیور ہوتا ہے تو بینک ڈپازٹ اور/ یا اس پر نفع/ ریٹرن، کیس کے حساب سے، آنے والے بزنس ڈے پر دیگا جب بینک کھلا ہوگا۔

۱۷.۱۳ فارن کرنسی ٹائم ڈپازٹ پر سود وقفے وقفے سے دیا جائے گا، ریٹس کا بینک تعین کرے گا یا اس اکاؤنٹ کی میچورٹی کے دن کے حساب ان ریٹس پر جو کہ بینک وقتاً فوقتاً فراہم کریگا۔

۱۷.۱۴ اگر ٹائم ڈپازٹ اپنے مقررہ وقت سے پہلے نکلوایا جائے گا تو بینک اس پر ریٹرنز اور دیگر چارجز، جرمانہ، منسلک قیمت/ اخراجات وغیرہ وصول کرسکتا ہے اس صورت میں شرحِ تبادلہ بینک وقتاً فوقتاً تبدیل کرسکتا ہے۔

۱۷.۱۵ بینک ریٹرن/ نفع/ سود (قابل اطلاق) متبادل طور پر وقفہ وقفہ سے دے گا جو کہ بینک کی پیش کی گئی متعلقہ اکاؤنٹ پراڈکٹ کے حساب سے ہوں گی، یہ اس صورت میں ہوگا جب کسی پیمنٹ کا وقفہ شرائط وضوابط میں دیئے گئے وقفہ سے مختلف ہوگا۔

۱۸- **<u>اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ:</u>**

۱۸.۱ بینک حسب ضرورت صارف کو اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ جاری کریگا متعلقہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں کوئی بھی غلطی یا ترمیم وغیرہ کی صورت میں صارف بینک کو ۴۵ (پینتالیس) روز کے اندر مطلع کریگا۔

۱۸.۲ اگر کسٹمر/ صارف کی اسٹیٹمینٹ آف اکاونٹ میں کسی قسم کی غلطی وغیرہ سے کسی قسم کا اعتراض ہو تو وہ فوراً بینک کو اطلاع کریگا ورنہ بینک یہ سمجھے گا کہ اسٹیٹمینٹ آف اکاونٹ سے کسٹمر اتفاق کرتا ہے۔

۱۸.۳ کسی بھی انٹری کے غلط ہونے کی صورت میں بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں ہونے والی غلطی کو ٹھیک کردے اور کسٹمر کو اس بات کا نوٹس دے اور اس صورت میں ہر وہ رقم، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، پرافٹ یا سود وغیرہ جو کہ اس صورت میں کریڈٹ/ جمع کی گئی ہے اپنے متعلقہ چارجز وغیرہ کے ساتھ واپس وصول کرسکتا ہے، بینک اس صورت میں ہونے والے کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۸.۴ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کی نقل/ ڈپلیکیٹ کاپی جاری کرنے کی صورت میں بینک کو مطلوبہ چارجز دینے ہونگے۔

۱۸.۵ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قوانین اور ہدایات کے مطابق باقاعدہ وقفوں سے کسٹمر کو اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹس بھیجے گا اس اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹس کے ذریعے بینک کسٹمر سے تاریخ اور

اکاؤنٹ میں برقرار بیلنس کی تصدیق کرسکتا ہے۔ کسٹمر اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں بینک کی دی گئی تمام ہدایات کی تعمیل کریگا بشمول کسٹمر کی ذمہ داری کہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں کسی قسم کی غلطی تضادات وغیرہ کی اطلاع بینک کو اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کے جاری ہونے کے پینتالیس (۴۵) دن کے اندر کرنی ہوگی ورنہ جاری کردہ اسٹیٹمنٹ کو تمام مقاصد کے لئے صحیح اور حتمی مانا جائے گا۔ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ سال میں دو مرتبہ بغیر کسی چارجز کے کسٹمر کو بھیجی جائے گی بینک ڈپلیکیٹ اور/یا اضافی اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ جاری کرنے کے لئے بینک شیڈول آف چارجز کے مطابق لاگو کردہ چارجز وصول کرسکتا ہے۔

۱۸.۶ اگر چہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ دیے گئے پتے پر موصول/فراہم نہیں ہوئی تو اس صورت میں بینک اس کو "لاپتہ" قرار دے دیگا، اس صورت میں اسٹیٹ بینک کی ہدایات اور دیگر قوانین کے مطابق فیصلہ کریگا۔

۱۸.۷ اگر چہ مناسب وقت میں کسٹمر کو جاری کردہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ موصول نہیں ہوتی تو اس کو چاہیے کہ وہ بینک کو فوراً تحریری اطلاع کرے۔

۱۸.۸ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں وہ تمام ٹرانزیکشن(ز)/لین دین جو کہ کسٹمر نے اے ٹی ایم (ATM) اور/پی او ایس (POS) ٹرمینل پر کئے ہیں اُن کی تفصیل/ڈیٹیل جاری کریگا اور وقتاً فوقتاً کسٹمر کو بھیجتا رہیگا۔

۱۸.۹ اگر کسٹمر بینک سے درخواست کرتا ہے کہ اسے اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ بذریعہ الیکٹرونک میل (E-Mail) بھیجی جائے (اگر یہ سروس بینک اپنے کسٹمرز کو فراہم کرتا ہے) اس صورت میں مکمل ذمہ داری کسٹمر کی ہوگی اور بینک اس سلسلے میں ہونے والے کسی بھی نقصان کی ذمہ داری نہیں لیتا اور نہ ہی اسکا ازالہ کریگا۔ بینک یہ سہولت فراہم کرنے سے قبل موجودہ شرائط کے ساتھ ساتھ اضافی شرائط وضوابط لاگو کرسکتا ہے (بشمول کسٹمر کی اس سلسلے میں تحریری اجازت کے)۔

۱۹ **ہدایات پر انحصار:**

۱۹.۱ صارف/کسٹمر، بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ کسٹمر کی جانب سے ہر دی گئی/دی جانے والی اور/یا جاری کردہ ہدایات کو صحیح اور بااختیار سمجھے اور اس پر بغیر کسی ذمہ داری انحصار اور عمل کرے۔

۲۰ **شناخت کی تصدیق:**

۲۰.۱ پن (PIN) یا پاس ورڈ (Password) کو استعمال یا فراہم کرنے پر صارف کی شناخت کی تصدیق ہوتی ہے، بینک، اپنی صوابدید پر، مزید معلومات لینے کا مجاز رکھتا ہے۔ کسٹمر/صارف، بینک کو یہ بھی اختیار دیتا ہے کہ وہ ایسی فون کالز کا ریکارڈ جیسا اور جب چاہے مرتب کرے جو کہ بینک اگر مناسب سمجھے اور اس بات چیت کو ثبوت کے طور پر ریکارڈ میں رکھ سکتا ہے۔ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اپنی صوابدید پر ہدایات کی تصدیق کے لئے ہر ذریعہ کا استعمال کرے اور بینک، کسٹمر کی طرف سے دی جانے والی/جاری کردہ تمام یا کسی بھی ہدایات کو رد کرسکتا ہے یا عمل کرنے سے انکار کرسکتا ہے، اگر کسٹمر بینک کو کسی بھی ہدایات کے سلسلے میں ضروری معلومات فراہم کرنے سے انکار کرے یا ناکام ہوجائے یا پھر بینک کو، بذریعہ نمائندہ (ے)، کسٹمر کے جعلی ہونے کا یا کسٹمر کی کسی بھی ہدایت پر کسی قسم کا شک وشبہ ہوجائے۔

۲۰.۲ بینک اپنی صوابدید پر، صارف/کسٹمر کی زبانی ہدایات پر عمل کرنے کا انتخاب کرسکتا ہے لیکن وہ اس کو ماننے یا عمل کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔

۲۰.۳ بینک ان افراد کو فوٹو اکاؤنٹ کی سہولت میسر/فراہم کریگا جو کہ بینک کے اس سلسلے میں دیے گئے معیار، یعنی اکاؤنٹ کو ترتیب دینا برقرار رکھنا آپریٹ کرنا وغیرہ پورا اتریںگے بشمول لیکن ان تک محدود نہیں جیسے کہ نابینا/ناخواندہ وغیرہ اور/یا وہ افراد جن کی فوٹو/ تصویر شناخت کے لئے اور بینک کی کے وائی سی (KYC) کی دی گئی ہدایات کو مطمئن کرنے کے لیے۔ ان اشخاص کو اکاؤنٹ استعمال کرنے یا آپریٹ کرنے کے لئے بینک کو معاوضہ/ہرجانہ دینا ہوگا۔ بینک ان اشخاص/فوٹو اکاؤنٹ ہولڈرز کو وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایت اور دیگر قوانین کے مطابق کارڈ جاری کریگا یا کرتا رہیگا وہ اشخاص جن کا فوٹو اکاؤنٹ ہے یا ہوگا انھیں بینک میں خود موجود ہونا پڑیگا، بشمول کسی بھی تصدیق، دستاویز، رقم کی منتقلی وغیرہ پر بینک آفیسر کی موجودگی میں دستخط کرنے ہونگے۔

۲۱- **بینک کا اشتمال اور وصولی کا حق:**

۲۱.۱ ان شرائط میں تمام قواعد کے باوجود بینک کو یہ اختیار ہے کہ وہ اپنی صوابدید سے کسٹمر کو بغیر کسی نوٹس کے ان تمام اکاؤنٹس کو مشترک کردے یا ضم کردے جو کہ بینک کی کسی بھی برانچ میں ہوں۔ اس کے علاوہ بینک کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ بینک کی کسی بھی برانچ میں موجود کسٹمر کے اکاؤنٹ سے اپنا معاوضہ وصول کرنے کیلئے یا سیٹ آف کرنے کیلئے اڈجسٹ کردے چاہے وہ کسی بھی بینک کی برانچ اور/یا کسی بھی کرنسی میں ہو اگر اس دوران کسی قسم کی کمی وغیرہ اکاؤنٹ میں واقع ہو تو کسٹمر بینک کے مطالبہ پر فوری طور پر اس کی ادائیگی کرے گا۔

۲۲- **بینک کا حق لئین:**

۲۲.۱ اگر بینک کسٹمر کی درخواست پر کوئی بھی مالی ذمہ داری لیتا ہے اس صورت میں بینک کے پاس موجود کسٹمر کے تمام فنڈز، رقوم، سیکورٹیز اور دیگر ملکیت پر بھی بینک کو اختیار حاصل ہے/ہوگا کسٹمر کی جانب سے کسی بھی ڈیفالٹ کی صورت میں بینک کسٹمر کو بغیر کسی نوٹس کے اس کی کسی یا تمام ملکیت کو نمٹا/نیلام کرسکتا ہے تاکہ کسٹمر کے واجبات کا ازالہ/تصفیہ کرسکے۔

۲۳- **بینک کے نوٹس:**

۲۳.۱ بینک کے تمام مراسلات، خط وکتابت، نوٹسز یا مطالبات وغیرہ، جو کہ بینک کے پاس موجود ریکارڈ میں آخری فراہم کردہ پتے پر بینک بذریعہ نمائندہ کسٹمر سے وصول کرواتا ہے یا پھر ٹیلکس، فیکس، رجسٹرڈ اے ڈی اور یا کوریئر وغیرہ کے ذریعہ کسٹمر کے فراہم کردہ پتے پر ارسال کرتا ہے یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کسٹمر کے دیئے گئے پتے پر بھیجا گیا مراسلہ کسٹمر کو وصول ہوگیا ہے (نمائندہ کے جانے سے اسی دن یا بذریعہ کوریئر/رجسٹرڈ اے ڈی ڈسپیچ ہونے کے تین دن کے بعد اگر کسٹمر کو کسی قسم کی خط وکتابت، مطالبات وغیرہ بذریعہ ٹیلکس یا فیکس فراہم کی جاتی ہے تو یہ سمجھا جائے گا کہ کسٹمر کو وہ بھیجے جانے والے دن ہی موصول ہوگئی ہے اس کے علاوہ بینک یہ تمام مراسلات کسٹمر کو مطلع کرنے کے لئے اردو یا انگریزی زبان کے اخبارات میں شائع کرسکتا ہے۔

۲۴- **انڈیمنٹی اور ذمہ داری:**

۲۴-۱ بینک بغیر کسی غلطی کے اکاؤنٹ آپریٹ کرنے اور کسٹمر کو سروسز فراہم کرنے کی بہترین کوشش کریگا اور کسٹمر یہ اقرار کرتا ہے کہ وہ بینک کو اور اس کے نمائندے، آفیسرز، ڈائریکٹرز یا ملازمین، ایجنٹس یا ٹھیکیدار وغیرہ کو کسی بھی غلطی کی صورت میں ذمہ دار قرار نہیں دیگا اگر چہ بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کسٹمر کو کسی بھی قسم کا نقصان، خسارہ (بشمول لیکن ان تک محدود نہیں) لیگل فیس یا دیگر پیمنٹ وغیرہ کا سامنا کرنا پڑیگا تو بینک اس صورت میں مندرجہ ذیل کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(الف) بینک، کسٹمر کی دی گئی کسی بھی زبانی یا تحریری ہدایت پر عمل کرتے ہوئے پیمنٹ روک دے، میل روک دے، کسٹمر کی ایڈوانس/قبل دی جانے والی کسی بھی ہدایت یا کارڈ کا استعمال معطل یا بند کردے۔

(ب) کسٹمر یا کسی بھی تیسری پارٹی کی رقم، پیمنٹ منتقلی، ڈیلیوری/فراہمی یا بینک کی طرف سے کسی بھی خدمت/پراڈکٹ کے یا اس کے حوالے سے کوئی بھی دعویٰ یا کلیم۔

(پ) تھرڈ پارٹی سروس فراہم کرنے والے/والوں کی وجہ سے ہونے والی ہدایت میں کسی بھی قسم کی غلطی ،غلط بیانی، تاخیر وغیرہ

(ت) کسٹمر کی IBFT کے ذریعہ کی جانے والی رقم کی منتقلی میں کسی بھی قسم کی غلطی، غفلت یا تاخیر وغیرہ جو کہ کسٹمر کی طرف سے فراہم کی جانے والی، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں ،معلومات، ہدایات یا غلطی وغیرہ کی وجہ سے یا موصول کرنے والے بینک کی طرف سے غفلت، غلطی یا تاخیر وغیرہ کی وجہ سے ہو۔

(ٹ) بینک کا ہر ایکشن/ حرکت جو کہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو:

(ا) ہدایت جو کہ نقلی، جعلی یا غلط ہوں؛

(۲) ہدایت جو کہ کسٹمر کی طرف سے موصول ہوئی تھی مگر معلوم/پتہ چلنے پر جعلی، فراڈ یا غلط نکلی؛

(ث) کسی بھی قسم کے ٹیکس یا دیگر لاگو کردہ واجبات وغیرہ جو کے کسٹمر کی دی گئی ہدایات یا بینک کی خدمات فراہم یا عمل کرنے پر دینی پڑتی ہیں

(ج) بینک کی یا بینک کے ملازمین یا کسی نمائندے، ذیلی ایجنٹ، حصہ لینے والے بینک یا ان کے ملازمین وغیرہ کی کسی بھی غلطی لاپرواہی، ڈیفالٹ، بھول یا ایکٹ وغیرہ جو کہ ان شرائط وضوابط کے تحت کسی بھی ہدایت پر ترمیم یا تبدیلی کے مجاز ہیں۔

(چ) کسی غلطی، لا پرواہی، ڈیفالٹ، ایکٹ یا بھول وغیرہ کی وجہ سے بینک کی طرف سے یا کسی نمائندے، ذیلی ایجنٹ، حصہ لینے والے یا بینک یا ان کے ملازمین کی وجہ سے۔

(ح) کسٹمر کا کسی بھی قسم کا بلواسطہ یا بلاواسطہ یا کسی بھی نفع/سود کے نقصان کے صورت میں جو کہ، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، رابطہ سینٹر، تکنیکی/الیکٹرانک منتقلی کی سہولت، خدمات یا کسی بھی رابطہ/ٹرانسمیشن وغیرہ کی وجہ سے کسٹمر کو ہو۔

(خ) بے اختیاری اور دھوکہ دہی کی وجہ سے اکاؤنٹ یا خدمات رسائی حاصل کرنے یا ان شرائط وضوابط سے منسلک یا بینک کی سروس فراہم کرنے میں ناکامی کی صورت میں ہونے والے کسی بھی نقصان یا خسارہ۔

(د) پن کوڈ یا چیک بک کے گم شدہ، چوری، ظاہر یا نقصان وغیرہ پر۔

(ڈ) شرح تبادلہ یا اتار چڑھاؤ یا کسی بھی وجہ سے اکاؤنٹ میں موجود ویلیو فنڈز سے ٹیکس کی کٹوتی، درآمد یا قیمت قدر میں کمی۔

(ذ) بینک کی ذمہ داری، ہدایت پر عمل نہ کرنے یا غلطی، غفلت، تاخیر وغیرہ کی وجہ سے اس رقم تک محدود رہیگی جو کہ اس وقت اس کی ویلیو ہوگی یا صرف تاخیر جو کہ بینک کی طرف سے ہوگی۔

(ر) کسٹمر کو کسی بھی قسم کا ہونے والا بلواسطہ یا بلاواسطہ نقصان یا نفع کا نقصان وغیرہ جو کہ کسی بھی وجہ سے ہو جیسا کہ بشمول بذریعہ ATM الیکٹرانک ٹرانسمشن کی سہولت، رابطہ یا کسی بھی سروس کی وجہ سے ہو یا منسلک ہو۔

(ڑ) کسٹمر کا کسی بھی سروس کو استعمال کرنا یا کام لینا۔

(ز) اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) یا کسی دوسرے ادارے کی جانب سے پابندیوں کی وجہ سے فنڈز کی عدم دستیابی، فارن ایکسچینج فراہم کرنے سے انکار یا فنڈز کی منتقلی پر پابندیوں کے عائد ہونے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے اکاؤنٹ پر اثر انداز ہوں۔ اس صورت میں بینک کے ہیڈ آفس دیگر شاخیں، ماتحت ادارے یا متعلقہ ادارے وغیرہ کسی صورت میں پابند نہیں ہوں گے کہ وہ کسٹمر کے پاکستان میں واقع بینک کی کسی بھی شاخ میں اکاؤنٹ میں موجود رقم کو فراہم یا ادا کریں۔

۲۴.۲ اگر بینک کو کسی تیسری پارٹی کی طرف سے کسی بھی قسم کا نوٹس دیا جاتا ہے یا قانونی کاروائی کی جاتی ہے، یا کسی معاملے میں پارٹی بنایا/ شامل کیا جاتا ہے جو کہ کسٹمر (ز)، اکاؤنٹ (س)، خدمات اور/یا ٹرانزیکشن/لین دین سے منسلک ہو (علاوہ وہ صورت جس میں کسٹمر مدّ مقابل ہو)، کسٹمر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی صورت میں کسی قسم کی، لیکن ان تک محدود نہیں، پیمنٹ، لیگل فیس وغیرہ یا ازالہ نہیں کریگا اور بینک کو یہ اختیار اور حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی نقصان کا سامنا کرنے کی صورت میں متعلقہ اکاؤنٹ سے وہ رقم ڈیبٹ/ کاٹ لے۔

## ۲۵ ترامیم:

۲۵-۱ بینک وقتاً فوقتاً ان شرائط میں ترامیم، تبدیلی یا اضافہ کرسکتا ہے کسٹمر کو تمام تبدیلیوں کی اطلاع شائع ہونے سے تیس (۳۰) روز قبل دے دی جائے گی۔ کسٹمر کو تمام تبدیلیوں کی اطلاع بذریعہ میل یا اخبار میں نوٹس کے ذریعے یا بینک کے اندر نوٹس بورڈ پر چسپاں کیا جائے گا تمام تبدیلیوں کو تسلیم شدہ سمجھا جائے گا جب تک کسٹمر کی جانب سے ایک ماہ کے اندر اس سلسلے میں تحریری اعتراض موصول نہیں ہوتا اگر کسٹمر اور بینک یہ مسئلہ حل نہیں کرپاتے تو کسٹمر اور بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اس تعلق کو ختم کردیں۔

۲۵-۲ بینک اپنے شیڈول کے مطابق سروسز سے متعلق چارجز میں بھی وقتاً فوقتاً تبدیلی کرسکتا ہے اور اس کا اطلاق بھی بینک کی جانب سے دی گئی تاریخ سے ہوگا جو کہ صارف کو میل یا اخبار وغیرہ میں اشتہار یا بینک کے اندر نوٹس بورڈ پر 7 یوم کے اندر چسپاں کر کے اطلاع کریگا یا پھر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کیو قتاً فوقتاً دئے گئے طور طریقے سے مشتہر کریگا۔

۲۵-۳ مذکورہ بالا کے تحت بینک کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی وقت اور بغیر کسی نوٹس کے:

۱) سروسز/ خدمات کی فیس میں تبدیلی بینک کے شیڈول آف چارجز کے مطابق کردے۔

۲) سروسز سے فراہم کردہ معاملات/ٹرانزیکشن کی طرز میں تبدیل، اضافہ، کمی وغیرہ کردے۔

۳) سروسز کو تواتر میں رکھے، حدود سے دستبردار ہو۔ بینک کی سروسز کے ذریعہ سے کسی بھی وقت سہولیات اور سروسز کو آپریٹ کرے۔

۴) سروسز کو استعمال کرنے کے لئے اور کارڈ یا پن کی گمشدگی یا چوری وغیرہ ہونے پر چارجز اور فیس نافذ کرے۔

۲۵.۴ اگر کسٹمر کو ترمیم منظور نہیں ہے یا اعتراض ہے تو کسٹمر، اپنی صوابدید پر، اس ترمیم کے شائع/ معلوم ہونے پر ۳۰ (تیس) دن کے اندر بینک سے اپنا تعلق ختم کرسکتا ہے

## -۲۶ کارڈ یا پن (PIN) کا انکشاف، نقصان، خسارہ یا چوری:

۲۶-۱ کارڈ یا PIN کا خسارہ یا چوری کی صورت میں صارف اس واقعہ کے بارے میں بینک کو فوری طور پر مطلع کریگا اور اس اکاؤنٹ میں ادائیگی صارف کی جانب سے تحریری اطلاع ملنے کے بعد روک دی جائیگی ایسی تحریری اطلاع جو صارف بینک کو فراہم کریگا اس کی تمام تر ذمہ داری صارف پر ہوگی اور بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مزید تصدیق کے لئے صارف سے تحریری ہدایت طلب کرے۔

۲۷. **پیمنٹ روک دینے کی ہدایت:**

۲۷.۱ بینک صرف کسٹمر کی طرف سے دی گئی دستخط شدہ تحریری ہدایت موصول ہونے پر ہی پیمنٹ روکنے کی ہدایت پر عمل کریگا۔ اگر چہ پیمنٹ روکنے کی ہدایت بینک کو رقم کی منتقلی وغیرہ کے بعد موصول ہوتی ہے تو بینک کسٹمر کو اس بات سے آگاہ کرے گا اور بینک اس سلسلے میں کسی بھی مزید ذمہ داری کا جواب دہ نہیں ہوگا۔ پیمنٹ روکنے کی ہدایت موصول ہونے کے دن سے لیکر ٦ (چھ) ماہ تک موثر رہیگی، اگر وہ انسٹرومنٹ استعمال یا کیش نہیں کرائی گئی ہے۔ اور اوپر بیان کردہ ہدایت اور معلومات کی موصولی کے وقت کا تعین اور تصدیق صرف بینک کریگا اور یہ فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔

۲۷.۲ بینک کسی بھی صورت میں بغیر تاریخ والے چیک کو روک دینے کی ہدایت کو منظور نہیں کریگا اور اگر بغیر تاریخ والے چیک کی گم شدگی وغیرہ کی صورت میں کسٹمر کو اپنا متعلقہ اکاؤنٹ بند کر کے دوسرہ اکاؤنٹ کھولنا/ کھلوانا پڑیگا۔

۲۸- **کسٹمر کی ذمہ داریاں، نمائندگی اور عہد:**

۲۸-۱ کسٹمر عہد کرتا ہے اور ذمہ داری لیتا ہے کہ:

(الف) بینک، جو کہ کسٹمر کی ہدایت کے مطابق عملدرآمد کرتا ہے، پر فرض/واجب نہیں ہے کے ہدایت دینے والے شخص (کسٹمر) کی مکمل شناخت یا معلومات لے بلکہ بینک اپنے صوابدید پر کسی بھی وقت کسی بھی ہدایت پر عمل، رد کرنے یا نہ کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(ب) کسٹمر ہر دی گئی یا دی جانے والی کسی یا تمام جاری کردہ ہدایات کا پابند اور ذمہ دار ہوگا جو کہ بینک نے منظور کی ہے/ ہیں۔

(پ) کسٹمر ہر صورت میں اکاؤنٹ نمبر، پن کوڈ، چیک بک اور بینک کی طرف سے اس سلسلے میں دی جانے والی اطلاع/معلومات وغیرہ کو مکمل طور پر راز میں رکھے گا اور کسی دوسرے شخص یا کسی کو بھی ظاہر نہیں کرے گا۔

(ت) کسٹمر کو ہر وقت اپنے اکاؤنٹ میں معقول رقم/فنڈز رکھنا ہونگے تا کہ بینک کو کسٹمر کی جانب سے دی گئی رقم کی منتقلی اور دیگر ہدایت پر عمل کرتے ہوئے انجام دے سکے۔ بینک پر کسی صورت یہ واجب یا فرض نہیں ہے کہ وہ فنڈز/رقم کے نا کافی ہونے کی صورت میں کسی بھی ہدایت پر عمل کرے یا انجام دے یا پھر اس سلسلے میں کسٹمر کو مناسب اوور ڈرافٹ کی سہولت حاصل ہو۔

(ٹ) رقم کی بیان کردہ حد سے زیادہ معیاد جو کہ متعلقہ اکاؤنٹ سے بینک کی مخصوص تحریری اجازت کے بغیر منتقل یا نکالی گئی ہے، کسٹمر اس رقم کے ساتھ ساتھ قابل اطلاق مارک اپ/ایڈمنسٹریشن چارجز بھی ادا کریگا جس کا تعین بینک کریگا، چاہے بینک کی طرف سے کوئی ڈیمانڈ آئے یا نہ آئے۔

(ث) بینک کو یہ حق موحاصل ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے شیڈول آف چارجز کے مطابق / تحت خدمات پر چارجز وغیرہ لاگو کرے۔

(ج) کسٹمر اس بات پر اتفاق کرتا ہے کے بینک وقتاً فوقتاً اپنے کسٹمر کی شناخت کے حوالے سے اور/یا ٹرانزیکشن کو مزید تحفظ فراہم کرنے اور مجاز بنانے کیلیئے ضروری اقدامات جیسے کے، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، سیکیورٹی کے طریقے کار، شناختی معلومات وغیرہ تبدیل یا ترمیم کر سکتا ہے۔

(چ) کسٹمر کی ہدایت بینک کو موصول ہونے پر کسٹمر پر پوری طرح لاگو اور پابند/واجب ہو جائے گی۔

(ح) کسٹمر اپنی ہر ہدایت کے مکمل اور صحیح ہونے کا اکیلا زمہ دار ہوگا، بینک کسی بھی غلطی، نا کامی، نامکمل ہدایت وغیرہ کی صورت میں جو کہ کسٹمر کی جانب سے دی گئی ہیں اور ان سے ہونیوالے کسی بھی نقصان یا ردعمل کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(خ) بینک بغیر کسی نوٹس یا وجہ کے کسی بھی ہدایت کو رد یا منتقل کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(د) بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کسی بھی ہدایت کو قبول کرے یا نہ کرے باوجود اسکے کہ دی گئی ہدایات کا کسی بھی پہلے سے دیئے گئے آڈر سے اختلاف/تنازعہ ہو۔

(ڈ) کسٹمر مانتا، اقرار اور اتفاق کرتا ہے کہ:

(۱) بینک کی پہلی درخواست پر کارڈ فوراً واپس کرے گا۔

(۲) اگر کسی کارڈ کے استعمال یا غلط استعمال، گمشدگی وغیرہ ہونے والے کسی بھی تنازعہ، نقصان یا دعویٰ وغیرہ کی صورت میں بینک کسی بھی پارٹی بشمول ٹرانزیکشن (ز) میں شامل پارٹیز یا کوئی بھی بااختیار ادارہ (ے) کو متعلقہ یا کسی بھی اکاؤنٹ کی معلومات دے سکتا ہے جو بینک کے مطابق دعویٰ یا تنازعہ کی تحقیقات میں مدد فراہم کر سکتی ہوں۔

(ذ) صارف پر لازم ہے کہ وہ کسی بھی رقم کی ادائیگی فوری طور پر بینک کو کر دے جو کہ پیشگی تحریری اجازت کے بغیر زیادہ ادا کی گئی ہو اس کے علاوہ بینک کی طرف سے مقرر کردہ مارک اپ/ ایڈمنسٹریشن چارجز کی ادائیگی بھی کریگا۔

(ر) بینک کو حق ہے کہ وہ چارجز کے شیڈول کے مطابق سروسز پر کوئی بھی چارج کر سکتا ہے۔

(ڑ) صارف یہ اقرار کرتا ہے کہ بینک سیکورٹی طریقہ کار کا اطلاق کر سکتا ہے اگر وقتاً فوقتاً اس کی ضرورت محسوس ہوئی تا کہ صارف کی شناخت ہو سکے۔

(ز) بینک کو صارف کی جانب سے ہدایات کی منتقلی کو نا قابل تنسیخ اور پابند سمجھا جائیگا۔

(س) صارف اپنی تمام ہدایات کے صحیح اور مکمل ہونے کا خود ذمہ دار ہوگا اور ان ہدایات کی عدم تکمیل کے سلسلے میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(ش) بینک کو اختیار ہے کہ وہ بغیر پیشگی اطلاع کے ہدایات کو منسوخ کر سکتا ہے۔

(ص) بینک کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ صارف کی ہدایات پر عمل کرے اگر چہ دیگر ہدایات کے متضاد نہ ہو جو کہ صارف نے بینک کو اس سے قبل دی ہوں۔

(ض) صارف درج ذیل اقرار کرتا ہے:

(۱) بینک کی جانب سے درخواست پر کارڈ بینک کو فوری واپس کرے گا۔

(۲) اگر کارڈ کے استعمال میں کوئی تنازعہ یا کوئی نقصان یا خسارہ ہو تو ایسی صورت میں بینک صارف کو اس کا انکشاف کریگا متعلقہ یا دیگر کسی بھی اکاؤنٹ کے بارے میں ضروری تفتیش کریگا۔

(ط) مندرجہ ذیل شرائط کے باوجود صارف نا قابل تنسیخ اور غیر مشروط طور پر اقرار کرتا ہے کہ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تمام شرائط کی پابندی کرے گا اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے تمام شرائط پر بھی پابند رہے گا جو کہ بینک کی سروسز اور صارف کی ذمہ داریوں سے متعلق ہونگی۔

(ظ) بحران، جنگ، لڑائی جھگڑے یا دیگر وہ اسباب جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر کی وجہ سے ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا اس کے علاوہ دیگر اور جیسے کہ ہڑتال، ٹریفک کی رکاوٹ، ملکی

یا غیر ملکی حالات کی وجہ سے مسائل پیدا ہونے کی صورت میں بھی بینک پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔

(ع) بینک پاکستان میں تمام قابل عمل سرکلرز، آرڈرز، رولز، قوانین، پابندی جو کہ مجاز حکومت یا دیگر اتھارٹیز کی جانب سے جاری کردہ ہوں کا پابند رہے گا کسی بھی ڈپازٹس، اکاؤنٹ بیلنس، یا کسی بھی اکاؤنٹ پر منافع کی ادائیگی حکومت پاکستان یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی عائد کردہ شرائط کے مطابق کرے گا۔

(غ) صارف ناقابل تنسیخ اور غیر مشروط طور پر یہ اقرار کرتا ہے اور بینک کو مکمل یقین دلاتا ہے اور تمام خساروں، نقصانات، جرمانوں، فیس، اخراجات چارجز جو کہ بلواسطہ یا بلاواسطہ بینک کو متاثر کرے اس کے علاوہ تمام مقدمات، دعوے وغیرہ سے بینک کو بری الذمہ قرار دیتا ہے بینک صارف کی جانب سے کسی بھی ایسے عمل کا ذمہ دار نہ ہوگا جس کی وجہ سے کسی بھی قسم کا نقصان یا خسارہ ہونے کا اندیشہ ہو اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ ہدایات و قوانین کا پابند رہے گا۔

-۲۹ **میل ہولڈ کرنے کی ہدایات:**

۲۹-۱ اگر کسٹمر چاہتا ہے کہ اسٹیٹمنٹ یا دیگر دستاویزات جو کہ بینک میں برقرار اکاؤنٹ سے منسلک ہیں کسٹمر کے فراہم کردہ پتے پر نہ بھیجی جائے تو کسٹمر کو اس سلسلے میں بینک کو مکمل طور پر دستخط شدہ میل ہولڈ کرنے کی تحریری درخواست دینی ہوگی، بینک اپنی صوابدید پر، کسٹمر کی جانب سے دی گئی تحریری درخواست پر میل روک/ہولڈ کرنے کی سہولت فراہم کرسکتا ہے، بینک اکاؤنٹ سے منسلک تمام میلز، مراسلات یا اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ (س) وغیرہ اکٹھا رکھ سکتا ہے تاکہ کسٹمر خود یا بذریعہ نمائندہ اسے وصول کرے۔

۲۹-۲ صارف: ''ہولڈ میل'' میں مراسلات، اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں درج کسی بھی تفصیل سے متعلق سوال کرنے کے اپنے حق سے دستبردار ہوتا ہے۔

۲۹.۳ بینک اپنی صوابدید پر، تمام "ہولڈ میل" ضائع کرسکتا ہے اگر کسٹمر اسے چھ (۶) ماہ کے اندر وصول نہیں کرتا۔

-۳۰ **ڈورمنٹ اکاؤنٹ:**

۳۰-۱ **اگر کوئی اکاؤنٹ ایک (۱) سال تک استعمال نہیں کیا جاتا یعنی اکاؤنٹ میں کسی قسم کی ٹرانزیکشن (ز) یا کاروائی ایک (۱) سال کے اندر نہیں کی جاتی تو اکاؤنٹ کو غیر فعال/ڈورمنٹ قرار دے دیا جائے گا اور ڈورمنٹ اکاؤنٹ پر کسی قسم کی کاروائی یا آپریشن کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک کسٹمر اس سلسلے میں مخصوص درخواست نہیں دیتا اپنے اصل سی این آئی سی (CNIC) کے ہمراہ یا دیگر دستاویزات کے ساتھ جن کی اطلاع وقتاً فوقتاً بینک کرے گا۔**

-۳۱ **لادعویٰ امانتیں:**

۳۱.۱ **اگر کسی صورت میں اکاؤنٹ غیر فعال/ڈورمنٹ رہتا ہے اور/یا کوئی بھی مالی دستاویز دس (۱۰) سال یا اس سے زائد عرصہ تک بغیر دعویٰ کے لاوارث رہتی ہے تو اکاؤنٹ میں رکھا جانے والا بیلنس اور/یا وہ مالی دستاویز بینکنگ کمپنیز آرڈیننس کے سیکشن ۳۱ کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو منتقل کردی جائے گی۔**

-۳۲ **متفرقات:**

۳۲.۱ یہ شرائط وضوابط پاکستان میں نافذ العمل قوانین کے مطابق ہیں جس میں تمام نوٹیفکیشن، ہدایات، سرکلرز اور SBP کے قواعد ضوابط، وفاقی یا کوئی بھی لوکل اتھارٹی وغیرہ شامل ہیں۔

۳۲.۲ بینک کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے، بینک کسی قسم کی تاخیر یا ہدایات پر عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔ سوائے بینک کی طرف سے کی گئی انتہائی لاپرواہی یا غفلت کے، کسی بھی صورت میں،، بینک کی متعلقہ ادائیگی یا منتقلی کی ہدایات کی زیادہ سے زیادہ ذمہ داری سود/مارک اپ یا ویلیو ڈیٹ ایڈجسمنٹ تک محدود ہوگی۔

۳۲.۳ جو سروسز بینک کے پاس اس وقت موجود نہیں اور اگر بینک ایسی سروس/خدمات جب بھی فراہم کرے گا تو یہ شرائط وضوابط ان پر بھی قابل اطلاق ہوں گی۔

۳۲.۴ اکاؤنٹ اوپننگ فارم میں درج شرائط وضوابط کی تشریح پر کسٹمر اور بینک کے درمیان ہونے والے کسی بھی تنازعہ کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے فیصلہ کے لئے بھیجا جائے گا۔

-II **اسپیشل شرائط:**

۱ **کال ڈپازٹ رسید:**

۱-۱ سی ڈی آر (CDR) کو کسی فرد یا قانونی وجود رکھنے والے ادارے کے نام سے جاری کیا جاسکتا ہے اور سی ڈی آر ایک کال پر قابل ادا ہو جائیں گے اور ان کے ساتھ کوئی منافع نہیں دیا جائے گا۔

۱.۲ بینک کا جاری کردہ سی ڈی آر (CDR) کی قبولیت/دعویٰ کے لئے کلیئرنگ کے عام عمل سے گزرنا ہوگا۔

۱.۳ بینک کی جانب سے جاری کردہ CDR پر کوئی حتمی تاریخ نہیں ہوگی لیکن بینک کی صوابدید پر قابل عمل ہوگا اگرچہ CDR کے اجراء کے بعد کسی بھی وقت 6 ماہ کے اندر جاری کی گئی ہو۔

۱.۴ اگر صارف کی جانب سے CDR کی منسوخی کے لئے درخواست موصول ہوتی ہے یا اس کی تبدیلی چاہتا ہو چاہے اس کی وجہ کوئی بھی ہو تو ایسی صورت میں صارف پر لازم ہے کہ وہ بینک کو تحریری طور پر مطلع کرے۔ اس کے علاوہ اگر مذکورہ CDR چوری ہوجائے یا ضائع ہوجائے تو اس کے لئے صارف کی جانب سے حلف نامہ برائے منسوخی یا تبدیلی داخل کرے گا جس کے ساتھ وصول کرنے والے کا حلف نامہ ہوگا کہ اسے اس بات کا علم ہے اور کوئی یا کسی قسم کا اعتراض نہیں ہے درخواست گزار اپنے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی بھی منسلک کریگا۔

۱-۵ CDR میں کسی بھی قسم کی تبدیلی/ترمیم کی اجازت نہیں ہوگی۔ ربر یا مٹانے والے فلوڈ کا استعمال ممنوع ہوگا۔ مذکورہ CDR اس وقت تک کلیئر نہیں کی جائیگی جب تک کہ بینک اس کی اجازت نہ دے۔

۱.۶ دیگر تمام اخراجات، چارجز اور سرکاری فیس وغیرہ جو کہ بینک وقتاً فوقتاً سی ڈی آر (CDR) یا اس حوالے سے خرچ کرے گا اس کی ادائیگی صارف بینک کو کریگا۔

(۲) **انٹرنیٹ بینکنگ:**

۲-۱ صارف اس بات کو یقینی بنانے کا ذمے دار ہوگا کہ ذاتی شناختی کارڈ نمبر (PIN) اور رابطہ کارڈ نمبر (RN)/ پاس ورڈ وغیرہ جو کہ بینک اکاؤنٹ کے حوالے سے فراہم کرتا ہے کسی اور یا تیسرے فریق کو نہیں بتایا گیا ہے اور اسے ہمیشہ خفیہ رکھے گا۔ بینک PIN / RN / پاس ورڈ کے غلط یا دھوکہ پر مبنی استعمال کیلئے کسی طرح بھی ذمے دار نہ ہوگا۔

۲-۲ صارف بینک کو فوری طور پر مطلع کریگا اگر اسے شبہ ہو کہ انٹرنیٹ PIN کا انکشاف ہوا ہے یا انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو استعمال کیا جارہا ہے جس کی اس میں اجازت نہیں ہے۔

۲-۳ کسٹمر کسی دوسرے شخص کو بینک کی فراہم کردہ انٹرنیٹ بینکاری سروس کو استعمال کرنے کا اختیار اور اجازت کسی صورت نہیں دے گا۔ اور کسٹمر انٹرنیٹ اکاؤنٹ پر آن لائن رہتے ہوئے اپنے کمپیوٹر کو کسی بھی صورت میں دوسرے کی پہنچ سے باہر رکھے گا کسٹمر لوکل ایریا نیٹ ورک (LAN) سے

منسلک کسی بھی کمپیوٹر سے بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس تک رسائی نہیں لے گا بغیر یہ تصدیق کئے کہ کوئی دوسرا بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس اور اس سے منسلک کوئی بھی معلومات کی رسائی حاصل تو نہیں کر چکا۔

۲-۴ ہر وہ شخص جو بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس تک رسائی کے لئے سائٹ پر صحیح انٹرنیٹ پاسورڈ / پن استعمال یا فراہم کرتا ہے اسے بااختیار کسٹمر تسلیم کیا جائے گا، یہ قابل اطلاق ہے اس صورت میں بھی جس میں رسائی حاصل کرنے والا اصل کسٹمر نہیں ہے اور بینک کی بذریعہ سائٹ دی جانے والی تمام ہدایات اور/ یا ٹرانزیکشن (ز) پر عمل کرنا ہوگا، انٹرنیٹ بینکاری سروس کے صحیح یا غلط استعمال کا مکمل ذمہ دار کسٹمر ہوگا اور بینک اس سلسلے میں کسی قسم کے نقصان وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲-۵ کسٹمر انٹرنیٹ بینکاری سروس کو استعمال کرنے کے لئے صرف اپنا کمپیوٹر اور اپنی انٹرنیٹ ڈیوائس استعمال کریگا نہ کہ کسی اور کی، بینک کسی بھی صورت میں کسی کو بھی ہونے والے نقصان، بشمول کسٹمر کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲-۶ اگر کسٹمر کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول/ یا اختیار سے باہر ہیں، انٹرنیٹ کی رسائی حاصل نہیں کرسکتا اور/ یا انٹرنیٹ بینکاری سروس استعمال نہیں کرسکتا تو بینک کسی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، کسی کمپیوٹر اور ٹیلی کمیونیکیشن، الیکٹریکل، تکنیکی یا نیٹ ورک کی ناکامی/خرابی وغیرہ۔

۲-۷ کسٹمر اس بات کو سمجھتا ہے کہ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے استعمال کو آسان بنانے اور فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا اور روزانہ کی دیکھ بھال، سسٹم پر دباؤ یا کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہو اس سہولت کی فراہمی میں رکاوٹ پیدا کرسکتی ہے۔

۲-۸ کسٹمر / صارف کو معلوم ہے کہ بینک:

(۱) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے آپریشن کے طریقہ کار کو تبدیل کرسکتا ہے۔

(۲) سائٹ پر فراہم کردہ انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو شامل یا خارج کرسکتا ہے۔

(۳) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو عارضی یا مستقل طور پر منقطع کرسکتا ہے۔

(۴) دیگر اقدامات جو وقتاً فوقتاً بینک کو درکار ہونگے انٹرنیٹ سروسز سے متعلق کرسکتا ہے۔

۲-۹ کسٹمر اس بات کا ذمہ دار ہے کہ وہ اپنے خرچ پر انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے لئے استعمال کردہ کمپیوٹر کی حفاظت کریگا اور بینک اس سلسلہ میں کسی بھی نقصانات، خسارے جو کہ بینک کے سسٹمز اور کمپیوٹر یا دیگر آلات کے مابین استعمال کی وجہ سے ہوتا ہے، کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲-۱۰ کسٹمر استعمال کئے جانے والے کمپیوٹر یا دیگر آلات جو کہ انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو محفوظ رکھنے اور کمپیوٹر وائرس اور دیگر اسی طرح کے پرگرامز سافٹ وئیر سے محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا اور ان چیزوں کو مکمل تحفظ میں رکھنے کو یقینی بنائے گا۔

۲-۱۱ کسٹمر کو معلوم ہے کہ انٹرنیٹ مواصلات/ کمیونیکیشن محفوظ نہیں ہے اور انکرپٹیڈ بینکاری کسٹمر کی جانب سے یا کسی تیسری پارٹی کی جانب سے استعمال یا ڈیٹا کی بدعنوانی/ کرپشن وغیرہ کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲ .۱۲ یہ کسٹمر کی ذمہ داری ہے کہ وہ بینک سائٹ پر دیئے گئے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے استعمال کے طریقہ کار سے مانوس/ واقف ہو، بینک کسٹمر کی لاعلمی کی وجہ سے اس صورت میں ہونے والی کسی بھی غلطی، غفلت وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲-۱۳ بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، لائسنس لینا، بینک کے انٹرنیٹ بینکاری سروس فراہم کرنے والے سافٹ وئر/ پروگرام کو استعمال کرنے کی اجازت اس کے مالک سے لینا وغیرہ۔

۲-۱۴ انٹرنیٹ بینکاری سروس یا اس سے منسلک کسی بھی سروس تک رسائی حاصل کرنے میں یا استعمال سے انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والے/ والوں کو ہونے والے کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمہ دار صرف کسٹمر ہی ہوگا۔

۲-۱۵ کسٹمر انٹرنیٹ بینکاری سروسز کے ذریعے بینک کو دی جانے والی تمام ہدایات کا مکمل ذمہ دار ہوگا، بینک کسی بھی صورت میں بے اختیاری فراڈ یا غلط ہدایت کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲-۱۶ بینک اپنی صوابدید پر، کسی بھی انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی ہدایات کو ماننے یا عمل کرنے سے انکار کرسکتا ہے بینک کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا اگر بینک کو کسی بھی وجہ سے کسٹمر پر شک ہوجائے کہ دی گئی ہدایات اصل، صحیح نہیں ہیں یا ہدایات جائز نہیں ہیں۔

۲-۱۷ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی جانے والی ہدایات یا ٹرانزیکشن کا تحریری مشورہ یا تحریری توثیق/ تصدیق نہیں کرے گا، مگر یہ ٹرانزیکشن بینک کی طرف سے کسٹمر کو جاری کردہ متواتر اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں ریکارڈ کی جائیں گی۔

۲-۱۸ صارف اقرار/تسلیم کرتا ہے کہ بینک درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود نہیں کا کسی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا:۔

(۱) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات میں تاخیر، غلطی یا ناکامی وغیرہ ہو۔

(۲) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات میں نقصان/ خسارہ وغیرہ ہو۔

(۳) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات پر جو کسی غیر متعلقہ شخص کی طرف سے دی گئی یا حاصل کی گئی ہوں۔

(۴) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی کسی بھی ہدایات میں بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کوئی نقصان ہو۔

(۵) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات میں کوئی تبدیلی ہو، انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے آپریشن کے سسٹمز میں تبدیلی ہو۔

(۶) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے تحت نامزد کردہ وصول کنندہ نامکمل، جزوی، ترمیمی، غلطی یا تاخیر سے بل کی ادائیگی جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہو۔

(۷) بینک کو دی گئی ہدایات موثر نہیں ہونگی اگر انٹرنیٹ سروسز کا آپریشن معطل ہو یا کسی اور وجہ سے کام نہ کر پائے۔

۲.۱۹ انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے موصول ہونے والی کسی بھی ہدایت کی صورت میں، بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی رقم کی کٹوتی اور وقتاً فوقتاً قابل اطلاق چارجز/فیس بھی تمام ٹرانزیکشن (ز) کے عوض متعلقہ اکاؤنٹ سے وصول کرے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کوئی بھی ہدایت واپس/ ریورس نہیں ہوتی، بینک اس صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا، بشمول، مندرجہ ذیل لیکن ان تک محدود نہیں۔

۱) انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت کو ریورس/ واپس کرنا۔

۲) کسی بھی ہدایت کو قبول کرنا جو کہ کسی شرط پر دی گئی ہو یا بینک کو کسی تیسری پارٹی کو عام بینکاری کے مقررہ وقت سے قبل یا بعد میں پیمنٹ کرنے کی ہدایات۔

۲.۲۰ بینک اپنی صوابدید پر، یہ اختیار رکھتا ہے کہ وہ کسٹمر کی انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے انکار کردے یا کسٹمر سے کسی بھی ہدایت کے حوالے سے تحریری تصدیق طلب کرسکتا ہے۔

۲.۲۱ بینک ہدایات پر عمل کٹ آف ٹائمنر کے مطابق کرے گا جس کی اطلاع انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعہ دی جائے گی یا نوٹس کی غیر موجودگی میں عام بینکاری کے مروج طریقہ کار کے مطابق۔

۲.۲۲ جہاں قابل اطلاق مخصوص ہدایات کی غیر موجودگی میں، بینک کو یہ اختیار اور اجازت حاصل ہے کہ وہ کسی بھی کرنسی کو متعلقہ اکاؤنٹ کی کرنسی سے اپنے فروخت کردہ ریٹس کے حساب سے تبدیل کر کے متعلقہ اکاؤنٹ میں منتقل کردے۔

۲.۲۳ کسٹمر کی درخواست پر تمام ٹرانسفرز ادائیگی کرنے والا بینک اسے لوکل کرنسی میں خریدے جانے والے ریٹس کے حساب سے تبدیل کردے گا۔ سوائے اس صورت کے، کہ کسٹمر نے ادائیگی کرنے والے بینک سے کوئی خاص انتظام طے کیا ہو۔

۲.۲۴ اگر منتقل کرنے کا اختیار بذریعہ انٹرنیٹ بینکاری سروس دیا جاتا ہے، بینک ان ہدایات پر عمل کرسکتا ہے اور اسے اصل اور بااختیار مان کر کسٹمر کی خواہش یا ہدایت تسلیم کرسکتا ہے باوجود یکہ دی گئی ہدایات پر عمل نہیں کیا گیا یا غلطی سے بھیجی گئی ہیں یا دھوکہ دہی یا لاپرواہی یا ترمیم کر کے کسٹمر کے علاوہ کسی دوسرے نے کسٹمر کی علم یا ہدایت/ اجازت کے ساتھ یا بغیر، بینک اس ہدایت کی اصلیت کی جانچ کرنے کا پابند نہیں ہے کسٹمر اس سے اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ وہ بینک کو قطعی کسی نقصان، کاروائی، اخراجات، جرمانہ وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا اور بینک کے کسی یا تمام اس سلسلے میں ہونے والے نقصان، اخراجات وغیرہ کا ازالہ کرے گا جو کہ بینک نے ان ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے یا عمل کرنے میں تاخیر کی وجہ سے یا ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے برداشت کی ہوں۔

۲.۲۵ بینک کو اختیار ہے کہ وہ انٹرنیٹ بینکاری سروس کی فراہمی اور استعمال پر اپنی متعلقہ فیس اور دیگر چارجز وصول کرے بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے کے بھی قابل اطلاق مطلوبہ چارجز اور فیس وغیرہ وصول کرسکتا ہے مطلوبہ فیس اور دیگر چارجز کی اطلاع وقتاً فوقتاً بینک کے شیڈول آف چارجز کے زریعے دی جائے گی۔

۲.۲۶ کسٹمر یہ سمجھتا اور جانتا ہے کہ سائٹ پر دی گئی معلومات اور دیگر دستاویزات اور بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس پر قابل اطلاق شرائط اور وضاحت وقتاً فوقتاً تبدیلی سائٹ کا غیر مجاز/ غیر قانونی استعمال اور/ یا دیگر سائٹس کی طرف سے خطرات وغیرہ شامل لیکن ان تک محدود نہیں بینک سسٹم میں غیر قانونی یا غیر مجاز رسائی اور/ یا مداخلت، پاسورڈ کا غلط استعمال، کوڈ یا سائٹ پر شائع کی گئی کسی بھی معلومات کا غلط استعمال وغیرہ ہوسکتا ہے۔

۲.۲۷ کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کسٹمر کو فراہم کرتے وقت بینک کسٹمر کو سائٹ اس سے منسلک سافٹ ویئر کو استعمال کرنے کا غیر خصوصی غیر منتقل اور/ یا عارضی لائسنس دیتا ہے یہ اجازت محدود/ پابند ہے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے مجاز اور جائز رسائی اور استعمال تک تمام مواد معلومات، تجارتی نشان/ تجارتی نام/ ٹریڈ مارک وغیرہ کی ملکیت اور تعلق بینک کا ہے اس صورت میں کسٹمر مندرجہ ذیل سے اتفاق کرتا ہے۔

۱) کسی بھی معلومات/ مواد وغیرہ کا انٹرنیٹ بینکاری سروس کی رسائی یا استعمال کے علاوہ کسی بھی مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جائیگا۔

۲) کسی چیز کو دوبارہ بنانے/ کاپی کرنے، کسی کو اپنے حقوق دینے، کرایہ پر، تجارتی طور پر یا کسی اور وجہ سے کسی دوسرے شخص کو اس چیز کا اختیار حاصل نہیں ہے۔

۳) انٹرنیٹ بینکاری سروس یا اس سے منسلک سافٹ ویئر کی یا اس سسٹم کو نقصان، تبدیل یا ترمیم وغیرہ کی کوشش نہیں کی جائے گی۔

۲.۲۸ تمام سافٹ ویئر پر دی گئی معلومات، مواد وغیرہ جیسے کے بشمول، گرافکس لنکس یا دوسرے آئٹمز کی فراہمی "جیسے ہیں ویسے" کی بنیاد پر ہوگی اور، بینک اس کے صحیح مکمل وغیرہ ہونے کی تصدیق نہیں کرتا اور بینک واضح طور پر یہ علان کرتا ہے کہ معلومات اور/ یا اس سے منسلک سافٹ ویئر وغیرہ میں ہونے والی کسی بھی غلطی، لاپرواہی، نقصان وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا اور معلومات کے حوالے سے کسی قسم کی ذمہ داری بشمول ضمانت کی خلاف ورزی، سافٹ ویئر پر کسی تیسری پارٹی کے حقوق کی خلاف ورزی، عنوان، فروختگی، کسی بھی مخصوص مقصد کے لئے مناسب اور کمپیوٹر وائرس سے پاک ہونے کی بینک ضمانت نہیں دیتا۔

۲.۲۹ بینک کسی بھی صورت، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں بلاواسطہ یا بلواسطہ، خاص، مخصوص نتیجے میں پہنچنے والے کسی نقصان، خسارہ اخراجات یا چارجز وغیرہ جو کہ سافٹ ویئر یا اس سے منسلک ٹرانزیکشن (ز) یا آپریشن (ز) میں دوسری کوئی منسلک سائٹ یا اس کے کسی استعمال یا استعمال میں ناکامی، غلطی، لاپرواہی، تاخیر، مداخلت، غفلت، کمپیوٹر یا سسٹم میں خرابی وغیرہ چاہے بینک یا اس کے کسی نمائندہ (ے) کو کسی بھی نقصان خسارہ وغیرہ کی اطلاع یا مشورہ چاہے قبل ہی کیوں نہ دیا گیا ہو، بینک اس سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

## ۳. <u>موبائل بینکنگ:</u>

۳.۱ آلہ یا ڈیوائس جو کہ موبائل بینکاری سروس کے استعمال کے لئے استعمال کی جائیگی جیسے کہ شامل کمپیوٹر، موبائل/ سیل فون، ٹیلی ویژن اور اسی طرح کے آلات (آلہ) اور ذریعے جس کی وجہ سے کسٹمر انٹرنیٹ بینکاری تک رسائی حاصل کرسکتا ہے جس میں شامل انٹرنیٹ، وائرلیس ایپلیکیشن پروٹوکول (WAP)، وائرلیس انٹرنیٹ گیٹ وے (WIG) شارٹ میسجنگ سروس (SMS) یا دیگر ملتی جلتی ٹیکنالوجی (ز) میڈیم ان شرائط واضوابط سے منسلک آلہ اور میڈیم کو اجتماعی/ مجموعی طور پر موبائل بینکاری سروس کہا جائے گا۔ جہاں مخصوص کمیونیکیشن سسٹم کے کنٹریکٹ کی شرائط دوسرے کمیونیکیشن سسٹم (ز) سے مختلف یا الگ ہوں گی، وہ واضح طور پر ان شرائط میں بیان کی جائیں گی۔

۳.۲ بینک کی موبائل بینکاری سروس صرف ان موبائل فون (ز) اور ڈیٹا کنیکشن (ز) پر فراہم کی جائے گی جو کہ بینک کی وقتاً فوقتاً فراہم کردہ وضاحتوں اور ترتیب پر پورا اترے گا کسٹمر کو اس بات کو ماننا ہوگا کہ اسے ایسا موبائل فون اور/ یا ڈیٹا کنیکشن حاصل کرنا ہوگا جس کا نمبر بینک کے پاس رجسٹرڈ ہو یہ تمام ذمہ داری کسٹمر اپنے خرچہ پر برداشت کرے گا اگر کسٹمر موبائل بینکاری سروس کا استعمال کرنا چاہتا ہے اس وقت یہ سروس صرف پاکستانی رہائشی کسٹمر (ز) جن کا بینک میں اکاؤنٹ برقرار ہے ان کو فراہم کی جاتی ہے۔

۳.۳ بینک وقتاً فوقتا موبائل بینکاری سروس اور اس سے منسلک خدمات/ سروس یا رسائی میں ہونے والی کسی بھی ترمیم سے کسٹمر کو آگاہ رکھے گا۔ کسٹمر اس تبدیلی کے مطابق موبائل بینکاری سروس کی رسائی اور استعمال کریگا۔

۳.۴ موبائل بینکاری سروس پورے ہفتہ چوبیس (۲۴) گھنٹے فراہم کرنے والے ادارے سے فراہم کیجائے گی مگر اس بات کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔ کسٹمر اس سے اتفاق کرتا کہ بینک کو اختیار حاصل ہے، اپنی صوابدید پر اور بغیر کسی قبل نوٹس کے عارضی طور پر موبائل بینکاری سروس معطل/ منسوخ کردے وجہ میں شامل کس قسم کا اپ ڈیٹ، مینٹیننس/ دیکھ بھال یا کوئی بھی ایسی وجہ جو کہ بینک کے مطابق ضروری ہے اور بینک اس صورت میں ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۵ موبائل بینکاری سروس کی خصوصیات اور کام کرنے کا طریقے کار دیگر بینکنگ سروس (ز) سے مختلف ہوگا جو کہ الیکٹرانک چینلز سے منسلک ہیں بینک وقتاً فوقتاً ان کو تبدیل اور ترمیم کرنے کا حق رکھتا ہے کسٹمر قبول اور تصدیق کرتا ہے کہ کچھ سروسز/خدمات موبائل بینکاری کے ذریعے میسّر نہیں ہیں یا شاید مستقبل میں فراہم بھی نہیں کی جائیں گی اضافی طور سے، کسٹمر اس بات سے اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ جو سروس (ز) اس وقت موبائل بینکاری سروس پر یا اس کے ذریعے فراہم کی جاری ہی ہیں وہ مستقبل میں معطل موقوف یا بند کی جاسکتی ہیں بینک اس سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۶ کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے اور تصدیق کرتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر بغیر کسی نوٹس کے وقتاً فوقتاً موبائل بینکاری سروس یا اس سے منسلک کوئی بھی یا تمام معلومات کو، بند، منسوخ، اضافہ، ترمیم، تبدیلی وغیرہ کرنے کا بغیر کسی ذمہ داری کے حق اور اختیار رکھتا ہے۔

۳.۷ کسٹمر اس بات کو سمجھتا ہے کہ موبائل بینکاری سروس تک رسائی اس ملک کے متعلقہ موبائل سروس فراہم کرنے والوں کی خدمات سے حاصل کی جائے گی اور اس ذریعہ سے رسائی حاصل کرنے پر کسٹمر پر متعلقہ ملک کے قوانین ایم ایس پی (MSP) کے معاہدہ کے شرائط وضوابط لاگو اور قابل اطلاق ہوں گے۔ کسٹمر تمام فیس، چارجز اور اخراجات وغیرہ، بشمول لیکن اس تک محدود نہیں غیر ملکی استعمال کے آئی ڈی ڈی (IDD) چارجز جو کہ موبائل سروس فراہم کرنے والے موبائل بینکاری سے منسلک خدمات کو کسٹمر کے موبائل فون/آلہ پر فراہم کرنے کے عوض وصول کرسکتے ہیں۔

۳.۸ کسٹمر اقرار اور نمائندگی کرتا ہے کہ استعمال کردہ آلہ جس کے ذریعے موبائل بینکنگ سروس کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں تکنیکی، میکینیکل، عیب، وائرس، غلطی یا کسی بھی اور خرابی سے پاک ہے کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ نہ صرف بینک بلکہ بینک کے ملازمین، آفیسر، کوئی بھی شاخ/برانچ، الحاق یا بینک کے ماتحت ادارے اس سلسلے میں ہونے والے کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہونگے جو کسٹمر کے آلہ یعنی ٹیلی کمیونیکیشن، ڈیوائس اور یا متعلقہ موبائل سروس فراہم کرنے والے (MSP) کی خدمات کی وجہ سے ہوا ہو۔

۳.۹ بینک جہاں وقتاً فوقتاً ممکن سمجھے گا موبائل بینکاری سروسز کی فراہمی دیگر موبائل سروس پرووائڈرز ایم ایس پی (ز)(MSPS) کو بھی کرسکتا ہے۔ کسٹمر اپنے موبائل فون/آلہ یا فون نمبر اور سیکورٹی کوڈ جس کے ذریعے وہ متعلقہ اکاؤنٹ سے منسلک موبائل بینکاری سروس تک رسائی حاصل کرتا ہے اس کو خفیہ رکھنے کی مکمل ذمہ داری لیتا ہے۔

۳.۱۰ یہ کسٹمر کی مکمل ذمہ داری ہوگی کہ موبائل فون/آلہ، سم کارڈ کی گمشدگی، چوری وغیرہ کی صورت میں ایم ایس پی (MSP) کو اطلاع کرے اور کسٹمر عہد کرتا ہے کہ وہ اپنا موبائل فون ہر وقت لاک رکھے گا اگر کسٹمر کا موبائل فون کبھی کھلا اور لاک نہیں ہوا تو بینک کسی صورت کسی بھی غفلت، غلطی یا نااہلی وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا، کسٹمر اس بات سے اتفاق اقرار اور تصدیق کرتا ہے کہ وہ اپنے موبائل فون/آلہ اور سم کارڈ کا اکیلا ذمہ دار ہوگا۔

۳.۱۱ کسٹمر اپنے موبائل فون/آلہ، سم کارڈ یا ایم ایس پی کنیکشن کو بند/ختم/معطل کرنے پر بینک کو فوراً اطلاع کرے گا کسٹمر اپنے ایم ایس پی (MSP) موبائل کنیکشن کے ذریعے موبائل بینکاری سروس/خدمات کا اکیلا ذمہ دار ہوگا۔

۳.۱۲ بینک ذمہ دار نہیں ہوگا کسٹمر اور ایم ایس پی (MSP) کی معیاری سروس فراہمی یا وقت پر فراہمی یا عمل الرٹس کے مواد اور/یا کسی بھی ٹرانزیکشن کی ضمانت نہیں دیتا۔

۳.۱۳ کسٹمر پابند ہے کہ وہ موبائل بینکاری سروس کے فراہم کردہ تفصیلی طریقے سے خود کو مانوس کرے اور اس سے منسلک کسی بھی غلطی، غفلت یا لاپرواہی وغیرہ کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۱۴ بینک کسی بھی ہدایات اور/یا سوال کی تصدیق کرنے کا پابند نہیں ہے نہ ہی بینک کسی ہدایت کو تصدیق کرنے کا ذمہ دار ہوگا بینک بہترین کوشش کرے گا کہ ہدایات کی تصدیق کرسکے جہاں اس کے آپریشنز ممکن ہو۔

۳.۱۵ یہ صرف اور صرف کسٹمر کی ذمہ داری ہے کہ اپنے موبائل نمبر کی تبدیلی کی صورت میں بینک کو تحریری درخواست سے یا رابطہ سینٹر سروس کو اطلاع کرے اور اطلاع نہ موصول ہونے کی صورت میں کسٹمر کے نمبر پر بھجی گئی الرٹس یا کسی بھی معلومات کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔

۳.۱۶ کسٹمر تصدیق اور اتفاق کرتا ہے کہ موبائل بینکاری سروس حساس الیکٹرانک سینٹر کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے اور وہ پاکستان کے اندر ٹیلی کمیونیکیشن انفرااسٹرکچر کنکٹیوٹی پر انحصار کرتا ہے کسٹمر جانتا ہے کہ بینک کی طرف سے بھیجے گئے الرٹس کی وقت پر ڈیلوری انحصار کرتی ہے ان عوامل پر جو کہ ٹیلی کمیونیکیشن صنعت پر اثر انداز ہوتے ہیں اس صورت میں بینک یا اس کے سروس پرووائڈرز کسی بھی ٹرانزیکشن میں ہونے والی غلطی، غفلت یا تاخیر، الرٹس کی نان ڈیلوری، نقصان ٹرانسمیشن میں رکاوٹ یا کسٹمر کو کسی غلط ٹرانسمیشن کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۱۷ بینک موبائل بینکاری سروس کو فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا کسٹمر بینک یا اس سروس پرووائیڈڈ موبائل بینکاری سروس کو فراہم نہ کرنے کی صورت یا موبائل بینکاری سروس کا استعمال کرنے والے کسٹمر کو ہونے والے نقصان بشمول کسٹمر کے ذاتی، سرمایہ کاری اور کاروباری مقصد کا موبائل بینکاری سروس پر انحصار کرنا بینک یا اس کے سروس پرواٹڈ موبائل بینکاری سروس کے استعمال سے ہونے والے کسی بھی نقصان کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

۳.۱۸ کسٹمر اس بات کو مانتا اور اتفاق کرتا ہے کہ الرٹ میں کسٹمر کے اکاؤنٹ سے منسلک مالیاتی یا غیر مالیاتی معلومات ہوسکتی ہیں۔ کسٹمر بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ بینک اکاؤنٹ سے منسلک معلومات، چاہے خصوصی درخواست نہ کی گئی ہو اگر ٹھیک سمجھے بھیج سکتا ہے اور کسٹمر بینک کو مزید اختیار دیتا ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً کسی قسم کی مارکیٹنگ کی پروموشنل معلومات یا کوئی بھی معلومات بھیج سکتا ہے۔

۳.۱۹ موبائل بینکاری سے منسلک شرائط وضوابط کو مانتے ہوئے، کسٹمر اضافی اختیارات کو استعمال کرنے کا آپشن قبول کرتا ہے، جب اور جیسے بذریعہ بینک فراہم کئے جائیں بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، معلومات درخواست یا سرمایہ کاری کی خریداری، بیمہ کی مصنوعات، سروس پرووائڈرز کی طرف سے نان بینکنگ مصنوعات، اضافی بل کی ادائیگی، بین الاقوامی اور اندورون ملک رقم کی منتقلی/فراہمی بینک کے اضافی اختیارات کی پیشگی کی صورت میں، کسٹمر کو مختلف اضافی اختیارات فراہم کرنے پر بینک کسٹمر کو اپنی مطلوبہ فیس کی اطلاع دے گا اور ان آپشنز کو ٹرانزیکشن (ز) کے مطابق یا کسی اور طریقے سے چارج کرنے کا تعین صرف بینک کرے گا۔

۳.۲۰ یہاں درج شرائط وضوابط کے برعکس، بینک اپنی مکمل صوابدید پر، موبائل بینکاری سروس کو مکمل یا کسی بھی سروس کو منسلک عارضی طور پر واپس، معطل یا ختم کرسکتا ہے، بینک بغیر کسی قبل نوٹس کے اور کسی بھی وقت میٹینینس یا مرمت یا کسی ہنگامی صورت حال میں یا کسی سیکیورٹی وجوہات سے یا جہاں ضروری سمجھا جائے گا عارضی طور پر موبائل بینکاری کی سروس کو معطل کرسکتا ہے۔

۳.۲۱ بینک خود بہ خود کسٹمر کی موبائل بینکاری سروس تک رسائی حاصل کرنے کا حق/اختیار ختم کردے گا اگر کسٹمر بینک کے ساتھ وہ اکاؤنٹ (س) جس کی رسائی موبائل بینکاری سروس کے ذریعے کی جاسکتی ہے، پر کسی بھی وجہ سے بینک یا کسی دوسری پارٹی کی پابندیاں ہوں۔

۳.۲۲ کسٹمر اس کو مانتا اور اتفاق کرتا ہے کہ تمام معلومات اور/یا ہدایات مختلف جگہوں پر منتقل اور جمع/اسٹور کی جائے گی اور اس تک بینک کے اہلکاروں/نمائندوں کو رسائی حاصل ہوگی (بشمول تیسری پارٹیز، ضرورت کے مطابق) بینک کسٹمر کی ہدایات پر عمل کرنے اور انجام دینے کے اپنی ضرورت

کے مطابق کسٹمر کی یا کسٹمر کے اکاؤنٹ کی ایم ایس پی (MSP) یا کسی بھی دوسرے سروس فراہم کرنے والے کو مہیا کر سکتا ہے۔

۳.۲۳ اگر کسی ایسے نمبر سے، جس کا بینک کے ریکارڈ میں اندراج ہے، موبائل بینکاری کے ذریعہ ہدایت دی جاتی ہے بینک اس کو صحیح اور بااختیار مان لے گا اور اسے کسٹمر کی ہدایت سمجھے گا چاہے ہدایات مرتب کی گئی ہوں، غلطی سے بھیجی گئی ہوں، فراڈ سے، کسٹمر کے علاوہ کسی کی ترمیم یا تبدیلی یا لاپروائی کی وجہ سے یا کسٹمر کی معلومات / ہدایات کے ساتھ یا بغیر بینک کسی بھی مخصوص بینکاری سروس کو فراہم کرنے کے لئے یا اس سلسلے میں ضرورت پڑنے پر اضافی معلومات یا سیکورٹی کوڈ کا اندراج مانگ سکتا ہے مگر بینک پر یہ فرض / واجب نہیں کے وہ دی گئی ہدایات کے حقائق اور / یا اصل ہونے کی تصدیق کرے کسٹمر بینک کو تمام نقصان، اخراجات، پیمنٹس کاروائی اور / یا ذمہ داریوں وغیرہ سے مبّرا کرتا ہے اور عہد کرتا ہے کہ بینک کو اس سلسلے میں ہونے والے تمام نقصانات، اخراجات وغیرہ کا ازلہ کرے گا جو کہ بینک کو ہدایات پر عمل کرنے یا نہ کرنے یا کسی تاخیر کی وجہ سے دینی / سہنی پڑتی ہے۔

۳.۲۴ کسٹمر، بینک کو ان شرائط وضوابط کے تحت متعلقہ قانون سازی اور دیگر قوانین کے تحت نوٹس جاری کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ نوٹس بینک کی کسی بھی طرح کے رابطہ کے ذریعے ای میل (EMAIL)، ایس ایم ایس (SMS) یا کوئی اور اسی طرح کی ٹیکنالوجی۔ بینک کی طرف سے جاری کردہ نوٹس ان شرائط کے ساتھ ساتھ شریک معاہدہ کی دیگر شرائط جو کہ موبائل یا آن لائن بینکاری سے منسلک ہیں، بھی شامل ہوں گے۔

۳.۲۵ جب تک واضح طور بیان نہ کیا جائے، ہر مواد / مٹیریل جو کہ بینک کے رابطہ کمیونیکیشن سسٹم پر نشر ہے، وہ بینک کے ساتھ کاروبار / بزنس کرنے کا دعوت نامہ ہے، اس کا مطلب کوئی پیشکش / آفر یا خرید وفروخت کو میسر یا کسی بھی طرح تعریف / نمٹانا کسی بھی سرمایہ کاری یا کسی بھی لین دین / ٹرانزیکشن میں حصہ لینا یا داخل ہونا نہیں ہے۔

۳.۲۶ بینک موبائل بینکاری سروس فراہم کرنے کے لئے اور اپنی سائٹ پر معلومات شائع کرنے کے لئے کسی بھی دوسرے ادارے کو یا اس کی مدد استعمال کرسکتا ہے۔ بینک کا ان معلومات پر اختیار / کنٹرول نہیں ہوگا اور اس صورت میں بینک معلومات کے ٹھیک، مکمل وغیرہ ہونے یا نہ ہونے کی کسی قسم کی ضمانت نہیں دیتا۔ کسٹمر اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ یہ معلومات "جیسے ہے" کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی اور بینک اس صورت میں ہونے والے کسی بھی بلواسطہ یا بلاواسطہ نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۲۷ تمام نرخ، خبریں، مارکیٹ کی معلومات جیسے کہ حصص کی قیمت یا دیگر ڈیٹا / معلومات وغیرہ جو کہ بذریعہ موبائل بینکاری کے شروع میں براہ راست فراہم کی جاتی ہیں وہ مشروط ہیں کم سے کم ۳۰ (تیس) منٹ تاخیر کے، جب تک واضح طور پر بیان نہ کیا جائے۔ کسٹمر کو چاہے کہ تازہ معلومات اپنے موبائل یا انٹرنیٹ براؤزر پر حاصل کرنے کے لئے اپنی اسکرین اور / یا پیج کو وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ / اپ گریڈ کرتا رہے۔

۳.۲۸ بینک موبائل بینکاری سروس کے یا سائٹ پر یا اس کے ذریعہ شائع ہونے والے مواد / مٹیریل / معلومات، بشمول لوگوز (LOGOS)، گرافکس، اور ملٹی میڈیا کو استعمال، برقرار وغیرہ کرنے کے کاپی رائٹ اور انٹلیکچول رائٹس (ملکیت) کا حق برقرار رکھتا ہے کسٹمر کو اجازت ہے کہ وہ اسے دیکھیں / پڑھیں اور اس کی ایک کاپی اپنے کمپیوٹر، ڈسک پر اتار / ڈاؤن لوڈ کرلیں یا پرنٹ کرکے اس کی کاپیاں کروالیں لیکن:

(الف) مٹیریل / مواد / معلومات جو کہ موبائل بینکاری سروس پر غور یا استعمال کرنے کے لئے کیا جائے نہ کہ کسی دوسرے تجارتی استعمال یا مقصد کے لئے۔

(ب) کسی بھی بینک کے ملکیتی میٹیریئل کو کسی بھی طرح جاری / استعمال یا شائع کرنا، اس میں شامل بینک کے تمام کاپی رائٹس (ز) نوٹس۔

۴. <u>رابطہ سینٹر کی سروسز:</u>

۴.۱ بینک کو کسٹمر کی طرف سے اٹل، بغیر کسی شرائط وضوابط کے ہدایات اور اختیار حاصل ہے کہ وہ کسٹمر کی بذریعہ ٹیلی فون دی گئی ہدایات کو قبول کرے اور بینک اس / ان ہدایات کے جن پر پوری طرح انحصار کرے اور اسے بااختیار سمجھے گا اور بینک یہ مان لے گا کہ وہ کسٹمر کی طرف سے دی جارہی ہیں اگر وہ ہدایات دینے والا بینک کو شناخت کے حوالے سے صحیح معلومات فراہم کرے گا، جو بینک وقتاً فووقتاً اپنے اطمینان کے مطابق معلوم کرے گا، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں۔

(الف) کسٹمر کا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر۔

(ب) بینک کی طرف سے جاری کردہ ٹی پن (TPIN) تاکہ کسٹمر کی شناخت کی جائے اور کسٹمر ہدایت دینے کے ساتھ ساتھ سروس کا استعمال کرسکے۔

۴.۲ بینک اپنی مکمل صوابدید پر رابطہ سینٹر سروس کی طرف سے دی گئی کسی بھی ہدایت کو عمل کرنے سے انکار کرسکتا ہے اگر بینک کو دی گئی ہدایت پر کسی قسم کا شک وشبہ ہو جائے یا پھر کسی بھی دوسری وجہ سے کسی بھی ہدایت پر عمل درآمد نہ کرے۔

۴.۳ بینک کی طرف سے جاری کردہ ٹی پن (TPIN) کو خفیہ رکھنے کی ذمہ داری کسٹمر کی ہوگی اور اسے کسی دوسرے شخص کو کسی بھی طریقے سے ظاہر نہیں کریگا اور کسٹمر اس ٹی پن کو ہر صورت کسی دوسرے کی پہنچ اور استعمال سے دور رکھے گا۔

۴.۴ کسٹمر ٹی پن کے انکشاف پر یا کسٹمر کو کسی قسم کا شبہ ہو کہ ٹی پن اور / یا رابطہ سینٹر سروسز کا استعمال اسکی ہدایات کے مطابق اور اختیاری طور سے نہیں ہو رہا، اس صورت میں کسٹمر کو بینک کو فوراً اطلاع کرنی ہوگی۔

۴.۵ کسٹمر کو اجازت نہیں ہے کہ وہ اپنے اعلاوہ کسی دوسرے شخص کو رابطہ کی سروس استعمال کرے۔ کوئی بھی ایسا شخص جو کہ ٹی پن اور تمام مکمل معلومات رابطہ سینٹر کو فراہم کرتا ہے اسے مجاز کسٹمر تسلیم کیا جائے گا چاہے وہ بینک کا اصل کسٹمر ہو یا نہ ہو بینک کو اس صورت میں اختیار حاصل ہے کہ وہ ہر ہدایات اور ٹرانزیکشن (ز) پر عمل کرے رابطہ سینٹر سروس کے صحیح یا غلط استعمال کی پوری ذمہ داری کسٹمر کی ہوگی اور بینک اسکا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۶ کسٹمر بینک کو اجازت اور اختیار دیتا ہے کہ بینک اور کسٹمر کے درمیان ہونے والی گفتگو / رابطہ یا کمیونیکیشن ریکارڈ کرسکتا ہے بذریعہ وائس ریکارڈنگ اور آئی وی آر کی اسٹروکس وغیرہ کے، تاکہ ریکارڈ یا ہدایات کی تصدیق ہو سکے۔

۴.۷ بینک کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا اگر کسٹمر ان وجوہات جو کہ بشمول لیکن ان تک محدود نہیں کمپیوٹر کی خرابی ٹیلی کمیونیکیشن / مواصلاتی، الیکٹریکل، تکنیکی یا نیٹ ورک کی ناکامی یا کسی دوسری خرابی / دشواری کی وجہ سے رابطہ سینٹر کی سروس تک رسائی اور / یا استعمال کرنے میں ناکام رہتا ہے۔

۴.۸ کسٹمر اس بات کو سمجھتا اور مانتا ہے کہ بینک رابطہ سینٹر کہ سروس فراہم کرنے کی بہترین کوشش کریگا مگر روزانہ کی ضروری مینٹینس، ضرورت سے زیادہ سسٹم پر دباؤ یا کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہے رابطہ سینٹر کی خدمات کو فراہم کرنے میں دشواری پیدا کرسکتی ہے۔

۴.۹ کسٹمر اس بات کو سمجھتا اور اتفاق کرتا ہے کہ بینک بغیر کسی نوٹس کے:

(الف) رابطہ سینٹر کے کام کا نظام یا طریقے کار بدل سکتا ہے۔

(ب) رابطہ سینٹر کی دی گئی خدمات میں اضافہ تبدیلی یا کچھ بھی کرسکتا ہے۔

(پ) بینک وقتاً فوقتاً کوئی بھی اقدامات اپنی ضرورت کے مطابق کرسکتا ہے۔

(ت) عارضی یا مستقل طور پر رابطہ سینٹر کی خدمات بند کرسکتا ہے۔

۴.۱۰ کسٹمر اپنے اخراجات پر، ذمہ دار ہوگا کہ وہ جو ٹیلی فون یا دوسری کوئی ڈیوائس بینک کے رابطہ سینٹر کی سروس تک رسائی حاصل کرنے کے لئے استعمال کر رہا ہے وہ بینک کے استعمال کردہ سسٹم کے ساتھ ہم آہنگ / مطابق ہے بینک بھی اس سلسلے میں ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۱ کسٹمر اس بات کو سمجھتا اور مانتا ہے کہ ٹیلی فون (ز) کا استعمال مکمل طور پر محفوظ نہیں ہوتا اس میں مداخلت، اور ٹیپنگ کی گنجائش رہتی ہے کسٹمر اس بات کو مانتا اور تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی بھی بے اختیار رسائی اور تیسری پارٹی کے استعمال اور معلومات یا ہدایات جو کہ رابطہ سینٹر سروس کے ذریعے دی گئی ہیں اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۲ یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ سروس سینٹر کو استعمال کرنے کے بارے میں معلومات حاصل کرے اس کے لئے بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۳ رابطہ سینٹر کی خدمات جو کہ صارف / کسٹمر پاکستان کی حدود میں استعمال کرسکتا ہے اور بیرون ملک کی صورت میں صارف اپنی ذمہ داری پر متعلقہ ملک کے قانون وغیرہ کے مطابق استعمال اور عمل کرے گا۔

۴.۱۴ صارف تمام کلیم / دعوے، خسارہ اور نقصانات جو کہ ٹیلیفون سروس یا موبائل سروس کے نتیجے میں رابطہ سینٹر کی خدمات حاصل کرتے وقت یا رسائی وغیرہ کرتے وقت ہونگے اس کا ذمہ دار ہوگا۔

۴.۱۵ صارف کسی بینک کے رابطہ سینٹر سروس کو دی جانے والی کسی بھی ہدایت کا پابند اور ذمہ دار ہوگا اور بینک کسی بھی غیر قانونی، غلطی یا دھوکہ دہی کے سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۶ صارف اس بات کا اقرار اور تسلیم کرتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر سروس سینٹر کی جاری کردہ کسی بھی ہدایت کو مسترد کرسکتا ہے اگر وہ بینک کے مطلوبہ معیار کے مطابق نہ ہو یا اس پر کسی بھی طرح سے غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہو۔

۴.۱۷ صارف یہ اقرار / اور تسلیم کرتا ہے کہ رابطہ سینٹر سروس کو دی جانے والی کسی بھی ہدایت کی رسید یا کوئی بھی تحریری تصدیق نہیں دیگا مگر ان ٹرانزیکشن کا ذکر بینک اسٹیٹمنٹ میں کریگا جو کہ بینک کسٹمر کو وقتاً فوقتاً فراہم کرتا ہے کہ بینک کی جانب سے کوئی بھی تحریری ہدایت یا معاملہ جو کہ سروس سینٹر کے ذریعے سے ہوگا اس پر پابند رہیگا۔

۴.۱۸ صارف یہ اقرار / تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی بھی سلسلے میں درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود نہیں امور کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ سے دی گئی کسی بھی ہدایت کو پورا کرنے میں کوئی غلطی تاخیر، یا دشواری وغیرہ۔

۲) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ سے دی گئی ہدایات میں کوئی خسارہ / گمشدگی۔

۳) رابطہ سینٹر سروسز کو کسٹمر کی طرف سے دی گئی کسی بھی ہدایت تیسرے غیر قانونی شخص کی رسائی ہو۔

۴) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ دی جانے والی کسی بھی ہدایت تک میں بلواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کسی بھی وجہ سے کوئی نقصان ہو۔

۵) ان شرائط میں کوئی بھی تبدیلی، ترمیم یا اضافہ یا یومیہ کٹ آف ٹائمنر جیسا کہ بینک اپنی ویب سائٹ پر نوٹ کراتا ہے۔

۶) رابطہ سینٹر سروسز کے تحت کسی بھی وصول کنندہ کو رقم منتقلی میں ناکامی، جزوی، نامکمل، تاخیر یا بل کی عدم ادائیگی یا کوئی اور وجہ ہو جو کہ بینک کے بس / کنٹرول میں ہو یا نہ ہو۔

۷) بینک کے ذریعہ سے دی جانے والی ہدایات متاثر نہیں ہوگی اگر چہ رابطہ سینٹر آپریشن کو کسی بھی وجہ سے معطل / بند کردیا جائے۔

۴.۱۹ رابطہ سینٹر سروسز کے توسط سے ہدایات موصول ہونے پر بینک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً یا اکاؤنٹ سے لین دین پر کوئی بھی رقم بمع مطلوبہ چارجز اور فیس ڈیبٹ کرے انٹرنیٹ بینکنگ سروسز پر دی گئی ہدایات کو واپس / ریورس نہیں کیا جاسکتا / جائیگا اور بینک درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود نہیں معاملات کے لئے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(الف) رابطہ سینٹر سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات کو پس پشت / ریورس کرنا۔

(ب) کسی بھی ہدایت کو قبول کرنا جو کہ مشروط طور پر یا بینک عام بینکنگ پریکٹس کے مطابق بینک کے مطلوبہ وقت کے تحت بینک تیسرے فریق کو پہلے (یا بعد میں) ادائیگی کرنا چاہے۔

۴.۲۰ بینک ان ہدایات پر کٹ آف ٹائمنر کے مطابق عمل کرے گا جو کہ بینک وقتاً فوقتاً نوٹ کراتا ہے یا عام / عمومی بینکنگ پریکٹس کے مطابق نوٹس کے بغیر۔

۴.۲۱ بینک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ رابطہ سینٹر سروسز تک رسائی اور قابل اطلاق استعمال کے لئے فیس چارج کرے۔ اس کے علاوہ بینک کے رابطہ سینٹر سروسز کے توسط سے معاملات کی انجام دہی کے لئے مطلوبہ فیس اور سروس چارجز وصول کرسکتا ہے اور یہ چارجز بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ شیڈول آف چارجز میں درج کیا جائیگے۔

# اقرارنامہ

میں / ہم بینک کواپنی فراہم کردہ تفصیلات کی بنیاد پر اکاؤنٹ کھلوانے کی درخواست کرتے ہیں۔ میں / ہم نے یہاں درج شرائط وضوابط پڑھ لئے ہیں یا میں / ہم نے درج شرائط سن لئے اور میں / ہم اس کو سمجھنے اور قبول کرنے کی تصدیق کرتے ہیں اور مزید تصدیق کرتے ہیں میں / ہم نے بینک کے اکاؤنٹ کھلوانے والے فارم اور بینک کی شرائط وضوابط کی کاپی وصول کرلی ہے جس پر میں / ہم نے منظوری دے کر دستخط کردئے ہیں میں / ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ تمام فراہم کردہ معلومات، دستاویزات وغیرہ اس سلسلے میں پیش کئے گئے ہیں وہ مکمل طور پر صحیح، اصل اور مکمل ہیں میں / ہم شرائطہ وضوابط یا ان میں کوئی بھی ترمیم، تبدیلی اور اضافے وغیرہ جو کہ بینک وقتاً فوقتاً کرسکتا ہے جن کی اطلاع بینک فراہم کریگا ان پر عمل اور پابند رہنے کا عہد کرتے ہیں۔

میں / ہم اس بات کو تسلیم / اتفاق کرتے ہیں کہ بینک کی کسی بھی سروس یا پراڈکٹ کو استعمال کرتے ہوئے، میں / ہم پابند ہوں گے تمام قابل اطلاق شرائط وضوابط کے جو ان پراڈکٹ اور سروسز سے منسلک ہیں اور جن کا انکشاف بینک لاگو کردہ قوانین اور قواعد کے تحت کرے گا۔

| | | |
|---|---|---|
| | | |
| دستخط | دستخط | دستخط |

| | |
|---|---|
| اکاؤنٹ ہولڈر کا نام: | |

| | |
|---|---|
| اکاؤنٹ نمبر: | |

تاریخ ____________________